سیکورٹی اور انٹیلی جنس کورس

کے نوٹس

مصنّف ۔ ابو عبد اللہ بن آدم

وزیرستان ۔ پاکستان

اورجنل کتاب کی اشاعت ۱۴۳۲ ھجری

نوٹس ۔

- اس کتاب کا ترجمہ ہم نے تمام مجاہدین جو فی سبیل اللہ جہاد کر رہے ہیں، کے لئے کیا ہے
- اس کتاب کو ہر مجاہد کو ضرور پڑھنی چاہیئے

دعا کے طالب اخوکم فی الدین

۲۰ جمادالاوّل ۱٤٤٤ ھجری

فہرست

تعارف

یہ انگریزی ترجمہ اردو زبان میں مجاہدین کی طرف سے کرائے گئے اصل کورس کا خلاصہ ہے۔ یہ کورس بنیادی طور پر ان بھائیوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو زیادہ خطرے والے علاقوں میں کام کریں گے۔ کورس سیکیورٹی اور انٹیلی جنس دونوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ چونکہ ہمارا بنیادی مقصد بھائیوں کو سیکورٹی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے، ہم نے بہت ساری تفصیلات کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا جو خالصتاً انٹیلی جنس پر مرکوز تھیں۔

اصل کورس کی بنیاد، پاکستانی انٹیلی جنس مینوئل سے لی گئی تھی۔ اس لیے کچھ موضوعات پاکستان جیسے ماحول پر مرکوز ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ تقریباً تمام سیکورٹی اور انٹیلی جنس کورسز کی بنیاد کے طور پر رہا جو خراسان میں دیے جاتے ہیں، خواہ اردو , پشتو میں ہو یا عربی میں۔

سیکورٹی پالیسیاں ایک ایسی چیز ہیں جو ممالک، شہروں اور موجودہ حالات کے لحاظ سے یکسر تبدیل ہوتی ہیں۔ یہاں تک کہ یہ ایک شخص سے دوسرے شخص میں مختلف ہوتا ہے۔ اس لیے وسیع پیمانے پر سیکیورٹی کورس فراہم کرنا ناممکن ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے، اس کورس کا اردو ترجمہ شائع کرنے کا ہمارا مقصد، برصغیر پاک و ہند میں کام کرنے والے بھائیوں کے لیے "سیکیورٹی کے بنیادی اصول" فراہم کرنا ہے، جس کے ذریعے وہ اپنے مقامی قوانین اور معیارات وضع کر سکتے ہیں۔

ایک ملک کی سلامتی کو دو شاخوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے

1. اندرونی سیکورٹی
2. بیرونی سیکورٹی

اندرونی سلامتی:

ان کا کام ہر اضروری طریقہ کا استعمال کرتے ہوئے بغاوتوں اور ریلیوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ ریاست کے لیے دفاع کی پہلی لائن پولیس ہے جس کا کام جرائم کو محدود کرنا ہے۔ اگلی لائن رینجرز کی ہے۔ ان کا کردار ملک کے مختلف علاقوں کی حفاظت کرنا اور اس بات کی نگرانی کرنا ہے کہ مخصوص علاقے میں کون داخل ہو رہا ہے اور کون نکل رہا ہے۔ اس کے علاوہ اگر وہ احتجاج کچلنے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

ایک چیز جو آپ کو معلوم ہونی چاہیے وہ یہ ہے کہ اگر پولیس/رینجرز اپنے کام میں اخلاص رکھتے ہیں تو آپ کو باآلاخر انصاف ملے گا۔ تاہم اگر وہ رشوت لیتے ہیں، یا ظلم وغیرہ کرتے ہیں، تو ناانصافی ہوگی۔ یہ باآلاخر ملک میں بغاوت کا باعث بنے گا۔ اچھی حکومت کی مثال طالبان ہیں۔ ان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے شریعت پر عمل کیا۔ نیکی کا حکم دیا ،اور برائی سے منع کیا۔ تقویٰ روزگار سے نہیں، ایمان سے آتا ہے۔ اگر پولیس ایمان رکھتی ہے، تو یہ تقویٰ کا باعث بنے گا جس کے نتیجے میں زمین پر انصاف ہوگا۔ ایمان کے مختلف درجات ہیں۔ سب سے پہلے برائی کو ہاتھ سے روکنا ہے۔ دوسرا یہ کہ زبان کے استعمال سے برائی کو روکا جائے۔ تیسرا اور ادنیٰ ترین ہے اس سے دل سے نفرت کرنا۔ الحمدللہ طالبان نے پہلے درجے کو نافذ کیا، یہی وجہ تھی کہ دنیا کے تمام کفار نے اس کو گرانے کی کوشش کی۔

دفاع کی اگلی لائن فوج ہے جس کی تین اقسام ہے۔ برّی، بحری اور فضائی۔

ان سب کی توجہ قوم کی بیرونی سلامتی پر مرکوز ہوتی ہے۔ تاہم فوج کا ایک اور حصہ بھی ہے جو داخلی سلامتی سے متعلق ہے۔ پاکستان میں انہیں ایف آئی اے کہا جاتا ہے۔ وہ مجاہدین کے لیے سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔ ان کا واحد ہدف ایسے لوگوں کی تلاش ہے جو نظریہ جہاد رکھتے ہوں۔ یہاں تک کہ اگر وہ ایسے خیالات رکھنے والے صرف ایک فرد کی تلاش کر

رہے ہیں، تو وہ اس کا پتہ لگانے کے لیے۱۰۰۰ پ ملازمین کو استعمال کرنے کے لیے تیار ہوں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسا نظریہ رکھنے والا ایک شخص بھی بہت خطرناک ہے اور بغاوت کا سبب بن سکتا ہے۔ اس کی ایک مثال شیخ اسامہ بن لادن کی ہے جنھوں نے اس عظیم دین کے لیے کچھ کرنے کا فیصلہ کیا اور اس سے کفار کی صفوں میں شدید خوف پھیل گیا۔ وہ اکیلا شخص تھا، جو چھوٹے چھوٹے قدموں سے اس منزل تک پہنچا۔ اس کی مثال پانی کے چھوٹے قطروں کی طرح ہے جو آخر کار ندی کا سبب بنتے ہیں۔ اور اس سے، ہم ایک بہت اہم اصول نکال سکتے ہیں 'فائدہ مند کام وہ ہے جسے آپ جاری رکھ سکتے ہیں'۔

بیرونی سیکورٹی

اس قسم کی سیکیورٹی کی بنیادی ترجیح پاکستان کے رازوں کو بیرونی دنیا تک افشا ہونے سے بچانا ہے۔ دوسری ترجیح دوسرے ممالک کے راز چرانا ہے۔ ان سرگرمیوں کو انجام دینے والی اہم تنظیم آئی ایس آئی ہے۔ ان کا سب سے بڑا نقصان ڈاکٹر عبدالقادر خان کو جوہری معلومات بیرون ملک فروخت کرتے ہوئے پکڑا جانا تھا۔ جبکہ ان کا سب سے مشہور کارنامہ۱۹۹۱ میں ہوا تھا۔ اسرائیل اور بھارت جیٹ طیاروں اور دیگر ہوائی جہازوں سے پاکستان میں جوہری پلانٹ پر حملہ کرنا چاہتے تھے۔ تاہم ایک عراقی یا ایرانی شخص نے اس منصوبے پر عمل درآمد سے ۱۲ گھنٹے قبل آئی ایس آئی کو آگاہ کر دیا تھا۔ پاکستانی حکومت نے اپنی افواج کو کسی اچانک حملے سے بچاو کے لیے الرٹ کر دیا، جس کے نتیجے میں جوہری پلانٹ پر کیا جانے والا حملہ دشمن کو منسوخ کرنا پڑا ۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ پاکستانی انٹیلی جنس کے کسی فرد نے اسرائیلیوں اور ہندوستانیوں کو یہ معلومات کہ پاکستان کی حکومت کو نیوکلیئر پلانٹ پر ہونے والے حملے کا علم ہو گیا ہے لیک کر دیا تھا جس کی وجہ سے انہوں نے حملہ کا مشن منسوخ کر دیا۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ جس طرح خفیہ ایجنسیاں دوسری خفیہ ایجنسیوں میں دراندازی کی کوشش کرتی ہیں، اسی طرح مجاہدین کے اندر بھی دراندازی کی کوشش کرتی ہیں۔

ایک تنظیم کے طور پر کام کرنا

انٹیلی جنس ایجنسیاں کہاں کام کرتی ہیں؟

انٹیلی جنس کے لیے سب سے اہم ایجنٹوں کو بطور صحافی ملازم رکھنا ہے۔ پھر وہ ٹیکسی ڈرائیوروں، دکانوں کے مالکان وغیرہ کو استعمال کرتے ہیں۔ تاہم سب سے زیادہ کارگر صحافی ہوتے ہیں، ایک مثال ڈینیل پرل ہے، جو امریکہ میں انٹیلی جنس سروسز کا ایجنٹ تھا۔ جب کوئی ایجنٹ ایسی خفیہ شناخت استعمال کرتا ہے، تو وہ اس کامل خفیہ شناخت کے ساتھ دنیا کے کسی بھی مقام کا سفر کرنے کے لیے آزاد ہوتا ہے۔ لہذا جب وہ لوگوں سے حساس سوالات کی چھان بین کرتا ہے اور پوچھتاچھ کرتاہے تو وہ ا دراصل ایک جاسوس کے طور پر کسی بھی معاملے کے اندر جانے کے لیے اپنا کام کر رہا ہوتا ہے۔ ایک اور وجہ یہ ہے کہ یہ ایک قابل احترام پیشہ ہے اور کسی بھی ملک کے بیوروکریٹس اور اعلیٰ حکام کے ساتھ گھل مل جانے کا موقع فراہم کرتا ہے کیونکہ آپ ہمیشہ ان کے انٹرویو اور ان کی پریس کانفرنس میں شرکت کرتے رہیں گے۔

ذاتی سیکورٹی

کسی بھی گروپ کے اہم ذمّداریوں میں سے ایک ذمّداری اپنے گروپ کے اراکین کی حفاظت کرنا ہے۔ اور پورے گروپ میں سے انٹیلی جنس میں شامل بھائی سب سے اہم ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس مشنز اور دیگر حساس ڈیٹا کے بارے میں خفیہ معلومات ہوتی ہیں۔

کسی بھی گروپ میں 2 قسم کے ممبر ہوتے ہیں:

1. کھلے کارکنان - ان میں گروپ کے ڈرائیور، ٹرینرز وغیرہ شامل ہیں۔
2. خفیہ ارکان - وہ بھائی جو خفیہ معلومات جمع کرتے ہیں

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ کسی بھی گروپ کی سب سے اہم رکن اس کے خفیہ انٹیلی جنس اکے ارکان ہوتے ہیں۔ انہیں مختلف کَوَر کی ضرورت ہوتی ہے۔ کافر انٹیلی جنس کا سب سے بڑا ہدف مجاہدین انٹیلی جنس بھائیوں کو پکڑنا ہوتا ہے ان کے پاس موجود اہم معلومات کی وجہ سے۔ –

کچھ مواقع پر، آپ خود کام کریں گے۔ تاہم دوسرے اوقات میں آپ کو ایک گروپ میں کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کیسے بھرتی کرتے ہیں؟

گروپ ممبر کی خصوصیات

i. مسلم

ii. کسی نہ کسی قسم کی تعلیم حاصل ہو :یہ اسے آسانی سے اور جلدی سمجھنے کے قابل بناتا ہے۔ تعلیم کی قسم یا تو سیکولر سکول/کالج یا اسلامی ہو سکتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دونوں طرح کی تعلیم ہو۔ تاہم یہ حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ جب آپ کو کوئی ایسا ممبر مل جاتا ہے، تو آپ کو اس کی دیکھ بھال میں اضافی خیال رکھنا چاہیے۔

iii. اسے اس دین کے لیے کام کرنے پر آمادہ ہونا چاہیے - اللہ کی خاطر اور اس امت کی مدد کے لیے یہ خوبی اسے اس مقصد کے لیے وفادار بنائے گی۔ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ اسلام کی چوٹی جہاد ہے۔ اس لیے ہمیں یہ توقع رکھنی چاہیے کہ شیطان ہمیں اس راستے سے ہٹانے کی بہت کوشش کرے گا۔ مثال کے طور پر وہ آپ کے خاندان کے لیے مشکلات اور پریشانیوں کا باعث بن سکتا ہے، تاہم ایک سچا مجاہد جہاد سے راہ فرار اختیار نہیں کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سینکڑوں مسلمان گھرانے کفار کے ہاتھوں مشکلات کا شکار ہیں۔

iv. ایک بھائی جس کے پاس طربیت ہو۔اس میں صحیح نظریہ اور طریقہ کار کو سمجھنا شامل ہے اور اسے اس نظریے کے لیے سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہونا چاہیے۔ ایسا شخص جو اپنے حالات سے قطع نظر اپنے ہدف کے حصول پر متوجّہ ہو۔ یعنی وہ اس راستے پر قائم رہنے کو تیار ہو چاہے وہ راستہ آسان ہو یا مشکل۔ آپ بھائی کو مختلف نوعیت کی آزمائشوں میں ڈال کر اس خوبی کی جانچ کر سکتے ہیں کہ آیا وہ مشکل حالات میں کام کر سکتا ہے اور کام پر توجہ مرکوز رکھ سکتا ہے یا نہیں۔ آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ آیا وہ مشکل امتحانات میں لیڈر کے فیصلے ،پر عمل کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ اسے سکھایا جائے کہ وہ معمول کی عادت نہ ڈالے، یعنی مخصوص وقت پر کھانا مخصوص وقت پر سونا۔ زیادہ خطرے والے علاقوں میں کام کرتے وقت، آپ کو کوئی معمول نہیں ہونا چاہیے۔

v. ذہانت اور اعتماد :یہ مفید ہے اگر اس کا سامنا حکام یا انٹیلی جنس سے ہو۔ اسے گھبرا کر پورے آپریشن کو برباد نہیں کرنا چاہیے۔

vi. وفادار ہونا چاہئے :اگر اس میں یہ خوبی نہیں ہے، تو وہ لگلے دن دشمن کے لیے کام کر سکتا ہے اگر اسے پیسے کی پیشکش کی جائے اور اسے لالچ دیا جائے۔ شیخ خالد نامی ایک بزرگ بھائی کو اسی پریشانی کی وجہ سے پاکستان میں گرفتار کیا گیا۔ وہ ایک پاکستانی انصار کے ساتھ کام کرتا تھا جو روسیوں کے خلاف جہاد میں لڑا اور اس کے نتیجے میں اس کی ایک ٹانگ ضائع ہوگئی۔ اس انصاری نے دیکھاکہ شیخ خالد کے پاس بہت بڑی رقم تھی۔ تمام سال جہاد میں گزارنے کے باوجود شیطان نے اسے شیخ خالد کی رقم پر قبضہ کرنے پر اکسایا۔ وہ شیخ کو گرفتار کرنے کے انچارج افسر کے ساتھ رقم تقسیم کرنا چاہتا تھا۔ وہ علاقے کے سینئر افسر کے پاس گیا اور اسے اپنا مقصد بتایا (یعنی، اگر وہ راضی ہو۔تو 50:50 پیسے تقسیم کرلیں گے، وہ افسر کو شیخ خالد کے گھر لے جائے گا اور انہیں گرفتار کرائے گا)۔ یہ سن کر افسر کو اس انصاری پر بہت غصہ آیا اور اس سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور امریکیوں کی مدد نہ کرو۔ اس نے اسے ڈانٹا اور پھر اسے گھر جانے کا مشورہ دیا اور یہ بھی کہا کہ اس خیال کو بھول جاؤ۔ دس دن کے بعد اس انصاری کو ایک بار پھر پیسوں کا لالچ ہوا تو وہ ایک ایسے افسر کے پاس گیا جو پہلے سے زیادہ سینئر تھا۔ اس افسر نے چھاپہ مارا اور اس بھائی کو گرفتار کر کے رقم ضبط کر لی۔ انہوں نے شیخ کو امریکیوں کے حوالے کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد یہ انصاری اس اعلیٰ افسر کے پاس گیا اور اس سے طے شدہ رقم کا مطالبہ کیا تو افسر نے اس انصاری پر دہشت گردوں کی حمایت اور مدد کا الزام لگا کر اس انصاری کو گرفتار کر لیا، اسے امریکیوں کے حوالے کر دیا اور آخر کار اسے گوانتانامو بے جیل بھیج دیا۔ اس نقصان کو دیکھو !اسے نہ آخرت ملی

،نہ دنیا۔ یہ کسی بھی مجاہد کے لیے ایک قیمتی سبق ہے۔ یعنی صرف اس لیے کہ آپ ابھی جہاد کر رہے ہیں اس لیے کبھی یہ نہ سوچیں کہ شیطان آپ کو یونہی چھوڑ دے گا بلکہ وہ جہاد سے ہٹانے کے لئے اور بھی زیادہ محنت کرے گا اور آپ کو اس طرح پریشان کرے گا جیسے اس نے آپ کو پہلے کبھی پریشان نہیں کیا۔

vii. ضدی نہیں ہونا چاہئے

viii. ایک ایسا شخص جو بھائیوں کے درمیان مسائل پیدا نہیں کرتا :کیونکہ اس سے گروپ کے کام کرنے کے طریقے پر اثر پڑ سکتا ہے اور یہ مستقبل کے منصوبوں کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔

ix. ایک شخص جو لالچی نہیں ہو اور دنیا سے محبت نہیں کرتا ہو۔ ورنہ اس سے ہمارے دشمنوں کے لیے اس شخص کو خریدنے کا دروازہ کھل سکتا ہے۔

x. اسے زیادہ بات نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس وجہ سے کچھ معلومات غلطی سے دشمن کے پاس پہنچ سکتی ہیں۔

گروپ کے دستاویزات

ان میں بھائیوں کے نام، گروپ کے مقاصد، مستقبل کے منصوبے وغیرہ شامل ہیں۔ وہ درج ذیل فارمیٹس میں ہو سکتے ہیں۔ فائلیں، سی ڈی/ڈسک، آڈیو، ویڈیو یا تصاویر۔ ان سب کو کبھی بھی ایک جگہ نہیں رکھنا چاہیے۔ فائلوں کی مختلف اقسام ہیں:

1) عام فائلیں :اس میں گروپ کے اخراجات ہوتے ہیں، جیسے خوراک، پیٹرول، ڈاکٹر کی فیس، وغیرہ
2) رازدارانہ فائلیں :اس میں گروپ کے بنیادی راز اور گروپ ممبران کی تفصیلات ہوتی ہیں۔
3) خفیہ فائلیں :اس میں کچھ لیڈروں اور ان بھائیوں کی تفصیلات ہوتی ہیں جو حساس علاقوں میں نچلی سطح پر کام کرتے ہیں۔
4) حساس فائلیں :اس میں گروپ کی منصوبہ بندی، اس کے عطیہ دہندگان کے نام، گروپ کا مقصد اور اس کی پالیسیاں شامل ہیں۔

5) ٹاپ سیکرٹ :اس میں انٹیلی جنس میں موجود بھائیوں کے بارے میں معلومات، وہ کہاں کام کر رہے ہیں، وی آئی پیز کی رپورٹس اور اسی طرح کی انتہائی حساس معلومات ہوتی ہیں۔

اگر عام/خفیہ/حساس فائلیں گم ہو جاتی ہیں، تو اس کی چھان بین ہونی چاہیے۔ ذمہ دار بھائی کو اس کی ذمہ داری سے سبکدوش کر کے اس کے عہدے سے ہٹا دیا جائے۔ کوئی سخت سزا نہیں ہے۔ تاہم، اگر حساس/انتہائی خفیہ فائلیں گم ہو جاتی ہیں تو اس کی مکمل تحقیقات کی ضرورت ہے۔ تفتیش کے بعد اگر یہ ثابت ہو جائے کہ فرد نے گروہ کے ساتھ غداری کی ہے تو اسے پھانسی پر چڑھا دیا جائے۔ یہ کام چھپ کر کیا جانا چاہیے اور اس کا جرم باقی گروہ کے سامنے نہیں آنا چاہیے۔

لیڈر کی اجازت کے بغیر گروپ ممبران کے درمیان فائلوں کو تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔ اگر آپ کو کوئی فائل بھیجی جاتی ہے اور آپ نہیں جانتے کہ یہ آپ تک کیوں اور کیسے پہنچی تو آپ کو اس کی اطلاع سینئر بھائیوں کو کرنی چاہیے۔ اگر آپ کسی کو دیکھیں جس نے لاپرواہی سے فائل چھوڑ دی ہے، تو آپ اسے سینئر بھائیوں کو ضرور دیں اور اس کے مطابق بھائی کو سرزنش کریں۔ اگر کوئی فائل گم ہو جاتی ہے، تو اس میں موجود تمام معلومات کو محفوظ بنایا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، اگر بھائیوں نے کسی خاص گھر میں اسلحہ رکھا ہوا ہے، اور فائل میں اس کا ذکر ہے، تو یہ انتہائی ضروری ہے کہ بھائی ہتھیاروں کو دوسری جگہ منتقل کریں۔

فائلیں ٹرانسفر کرنا

آپ کو پہلے یہ چیک کرنا ہوگا کہ آیا فائل کو بھیجنے کی ضرورت ہے۔ اگر صورت حال آپ کو اجازت دیتی ہے، تو آپ کو اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے وصول کنندہ کے دستخط لینا چاہیے کہ آپ نے اسے منتقل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ آپ کو فائل کی قسم، فائلوں کی مقدار وغیرہ کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ اگر فائل بہت اہم ہے تو آپ اسے 3-4 حصوں میں تقسیم

کریں۔ لہذا اگر ایک حصہ کھو جاتا ہے یا دشمن کے ہاتھ لگ جاتا ہے، تو اس کے نتیجے میں پوری فائل ضائع نہیں ہوتی ہے۔

فائل ٹرانسفر کرنے والے بھائی کو معلوم ہونا چاہیے کہ آیا اس کے پاس موجود فائل اہم ہے یا نہیں تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ اضافی دیکھ بھال کرسکے۔ اسے آخری منزل کی معلومات بھی یاد رکھنی چاہیے جیسے بھائی کا نام، پتہ وغیرہ، اگر لکھنا ضروری ہے۔ اسے یہ یقینی بنانا چاہئے کہ تمام معلومات کو اچھی طرح سے کوڈ کیا گیا ہے۔ عام فائلیں اوسط بھائی کے ذریعے بھیجی جا سکتی ہیں۔ خفیہ اور راز صرف قابل اعتماد اور منتخب بھائی کے ذریعہ منتقل کیا جانا چاہئے۔ حساس اور اعلیٰ خفیہ فائلوں کو کبھی بھی منتقل نہیں کرنا چاہیے۔

فائلوں کو تباہ کرنے کا طریقہ

آپ کو پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنا چاہیے، پھر اسے جلا دینا چاہیے، پھر راکھ یا باقیات پر پانی ڈالنا چاہیے۔ اگر آپ کاغذ پر لکھنے کے لیے بال پوائنٹ پین کا استعمال کرتے ہیں، تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے جس صفحے پر لکھا ہے اس کے نیچے کم از کم 3-4 صفحات کو تباہ کر دیں۔ ایسی فائلوں کو چھونے کے لیے دستانے استعمال کرنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ایسی فائلیں دشمن کے ہاتھ لگ جائیں تو وہ ڈی این اے کا کوئی نمونہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

شناختی دستاویزات کے بنیادی اصول

اگر آپ دشمن کی سرزمین میں ہیں تو اپنا پاسپورٹ اس جگہ نہ رکھیں جہاں آپ رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر پولیس گھر پر چھاپہ مار کر پاسپورٹ ضبط کر لے تو آپ آسانی سے ملک سے باہر نہیں جا سکیں گے۔ آپ کو اپنی خفیہ

شناخت کے مطابق اپنی آئی ڈی ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا چاہیے۔ کبھی بھی ایک ہی وقت میں دو مختلف آئی ڈی نہ رکھیں۔ آپریشن کرتے وقت آپ کو ہمیشہ جعلی دستاویزات کا استعمال کرنا چاہیے۔

پاسپورٹ کی 3 اقسام ہیں:

i. اصل -آپ کو اسے کبھی بھی کسی آپریشن پر نہیں رکھنا چاہئے۔
ii. ایک تصویر کے ساتھ، اس پر موجود ڈیٹا یا تو جعلی ہے یا کسی اور کا۔
iii. تصویر اور ڈیٹا دونوں کسی اور کے ہیں۔

اگر ممکن ہو تو گروپ لیڈر اور انٹیلی جنس بھائیوں کے پاس مختلف ممالک کے پاسپورٹ ہونے چاہئیں تاکہ ضرورت پڑنے پر انہیں آسانی سے دوسرے ملک میں منتقل کیا جا سکے۔

گروپ ممبران کے درمیان معلومات کا تبادلہ کیسے ہوتا ہے؟

معلومات بھیجنے کے بہت سے طریقے ہیں؛ خطوط، موبائل، انٹرنیٹ وغیرہ۔ اس لیے دشمن بہت سے خفیہ ایجنٹوں کی خدمات حاصل کرتے ہیں جو کثیر لسانی ہیں۔ وہ ان ایجنٹوں کو ڈاکخانوں میں لگاتے ہیں اور بعض مشکوک نظر آنے والے خطوط کو پڑھنے کے لیے مشینوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر خط کوڈ کیا گیا ہے، تو وہ اسے جانے دیں گے اور اس شخص کا سراغ لگائیں گے جو اسے وصول کر رہا ہے۔

انٹیلی جنس ایجنسیوں کو معلومات حاصل کرنے کا دوسرا طریقہ فون نیٹ ورکس میں اپنے ایجنٹوں کو تعینات کرنا ہے۔ ان کے لیے یہاں مختلف زبانوں کے جانکار ایجنٹوں کا استعمال کرنا خاص طور پر اہم ہے کیونکہ وہ لوگوں کی گفتگو سنتے ہیں۔ وہ تمام بین الاقوامی کالوں کو ٹریس کرتے ہیں۔ انہوں نے نیٹ ورکس میں ایک ایسا نظام متعارف کرایا ہے جس کی وجہ سے جب بھی کوئی کلیدی لفظ استعمال ہوتا ہے تو سسٹم خود بخود الرٹ ہوجاتا ہے۔ اسامہ، عراق، افغانستان، لیبیا، طاغوت

وغیرہ جیسے بہت سے کلیدی الفاظ ہیں، پاکستان میں اگر کوئی فرد ایسے الفاظ استعمال کرتا ہے اور اس کا سراغ لگ جاتا ہے تو پھر وہ اس پر۳-٦ ماہ تک نگرانی رکھیں گے۔ موبائل کمیونیکیشن پر ہمارے موضوع سے متعلق ایک مثال سن ۱۹۹۷ کی ایک سعودی بھائی کی ہے جو جہاد میں شامل تھا۔ وہ بہت ملنسار بھائی تھے اور ہمیشہ ان سے رابطہ کرنے کے لیے بھائیوں کے فون نمبر لینے لینے کے لئے تاکید کرتے تھے۔ کچھ بھائی اپنے فون نمبر دینے سے ہچکچاتے تھے، لیکن چونکہ یہ بھائی ایک سینئر بھائی تھا، انہیں لگا کہ ایسی معلومات دینے میں کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ انٹیلی جنس نے اس بھائی کو گرفتار کر کے اس کا موبائل فون ضبط کر لیا اور حیران رہ گئے کہ اس کے فون سے ۷۰۰ نمبر ملے۔ انہوں نے اسے ٦ ماہ تک حراست میں رکھا، جب کہ انہوں نے اس دوران فون پر تمام افراد کو ٹریس کیا۔

۹۸ دن کے اندر انہوں نے ۷۰ بھائیوں کو گرفتار کر لیا۔ ہم اس واقعے سے ایک بہت اہم سبق سیکھ سکتے ہیں، یعنی جب ہم کام کرتے ہیں، تو ہم حساس معلومات دینے کا فیصلہ اس بنیاد پر نہیں کرتے کہ آیا آپ کسی بھائی پر بھروسہ کرتے ہیں یا نہیں۔ اس کے بجائے، یہ ضرورت کے مطابق ہونا چاہئے اور اگر ضرورت ہو تو اس معلومات کو ظاہر کرنا چاہئے۔ اسے ہم 'کٹ آؤٹ سسٹم' کہتے ہیں۔

ایف آئی اے کا سب سے اہم کردار سیاست میں ملوث کسی بھی شخص کا سراغ لگانا ہے۔ چاہے وہ ملک میں مقیم ہوں یا باہر اور وہ تمام نقل و حرکت اور رابطوں کا سراغ لگاتے ہیں۔ دوسرے گروہ جن کی وہ نگرانی کرتے ہیں وہ اسلامی علماء اور ائمہ ہیں۔ وہ باقاعدگی سے ائمہ کے خطبوں کو سنتے ہیں اور کوئی ایسی علامت یا اشارے تلاش کرتے ہیں جو موجودہ حکومت کے خلاف کسی قسم کی بغاوت کی ترغیب دے رہے ہوں۔ انٹیلی جنس کے لیے جہاد کی دعوت دینے والے اسلامی علما کو قتل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے، جیسا کہ شیخ مفتی شامزئی جنہوں نے حکومت کے خلاف فتویٰ دیا اور اس کے نتیجے میں انہیں قتل کر دیا گیا۔ ایف آئی اے کا ایک اور کردار ملک کے ایٹمی ہتھیاروں کی حفاظت کرنا ہے۔ وہ ہوائی اڈوں، ٹرین اسٹیشنوں وغیرہ میں ایجنٹوں کو لگاتے ہیں تاکہ کسی بھی چیز کے بارے میں معلومات اکٹھی کی جا سکیں جو مشکوک ہو ۔ وہ صحافیوں کی بھی جاسوسی کرتے ہیں- یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا وہ دہشت گردوں، این جی اوز اور امدادی کارکنوں کے لیے معاون کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ یہ زمرہ جات ملک کے سینئر سیاستدانوں کے ساتھ بھی گہرے تعلقات رکھتے ہیں اور اس لیے ان کو جانچنے کی ضرورت ہے کہ وہ ایسے سرکاری اہلکاروں کے لیے خطرہ نہ بنیں۔

کام کرنے کے کچھ بنیادی نکات

- اگر کسی کو کسی مقام پر خفیہ طور پر کام کرنے کے لیے بھیجا جائے تو اسے اس مقام کے بارے میں آگاہ کیا جائے، اس علاقے کے خطرات یعنی انٹیلی جنس عمارتیں، پولیس اسٹیشنز، اور یہ سیکورٹی سروسز ایسے علاقوں میں کیسے کام کرتی ہیں۔
- جاسوسی کرتے وقت، تصاویر بہت قیمتی ہوں گی (واضح رہے کہ کچھ علاقوں میں تصویر لینے پر پابندی ہے)۔ آپ مقام پر حملہ کرنے کے ممکنہ طریقے بھی بتا سکتے ہیں۔
- کچھ سیکورٹی/حساس عمارتیں یا تو دیوار، باڑ یا خاردار تاروں سے گھری ہوں گی۔ وہ گشت کے لیے سیکورٹی اہلکاروں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ الیکٹرانک سیکیورٹی۔ سی سی ٹی وی یا ہیٹ سینسرز، مووِمنٹ سینسرز، کتے وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔
- وہ کبھی کبھی ان باڑوں میں برقی کرنٹ چلاتے ہیں، اس لیے زیادہ خیال رکھیں۔ کچھ جگہوں پر ۲ دیواریں ہوتی ہیں یعنی ایک یوار کے پیچھے دوسری دیوار ہوتی ہے ۔ بعض اوقات انکے درمیان ۱۰ فٹ تک کا فاصصلہ رہتا ہے۔ دونوں دیواروں کے درمیان کے علاقے میں یا تو سیکورٹی عملہ، کتوں کے ذریعے گشت کرتا ہے یا پانی کا استعمال کریں گے جس میں بجلی کا کرنٹ ہوتا ہے۔ مختلف مقامات پر مختلف قسم کے حفاظتی اقدامات استعمال کئے جاتے ہیں۔ لہذا آپ کو کسی بھی آپریشن سے پہلے ان جگہوں کا باریکی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔
- جب وی آئی پیز اعلیٰ حفاظتی عمارتوں میں داخل ہوتے ہیں تو وہ کئی چیکوں سے گزرتے ہیں۔ سب سے پہلے انہیں ایک گیسٹ روم میں لے جایا جاتا ہے جس میں کئی سکیورٹی عملہ ہوتا ہے۔ وہ اس کمرے میں اس وقت تک رہتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی شناخت کی تصدیق نہیں کر لیتے اور آیا انہیں داخل ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ وہ وی آئی پی کے اعمال کا مشاہدہ کرنے کے لیے کمرے میں کیمرے اور سننے والے آلات نصب کرتے

ہیں۔ سیکیورٹی اس کے پہنچنے کے وقت، اس کے جانے کا وقت، کاروں کی تعداد، اس کے ساتھ موجود افراد کی تعداد وغیرہ کو نوٹ کرتی ہے۔ وی آئی پی کی گاڑی میں کسی قسم کا نشان یا نشان ہو سکتا ہے تاکہ سیکیورٹی کو معلوم ہو سکے کہ وہ شخص کون ہے۔

مواصلات

مواصلات کی مختلف اقسام ہیں جو مجاہدین استعمال کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم ذاتی خطوط کے استعمال پر بات کریں گے۔

1) خطوط

اس لیے استعمال کیے جاتے ہیں کہ وہ سستے ہیں، اور اگر اچھے طریقے سے کیے جائیں تو وہ بہت محفوظ ہیں۔ خط لکھنے والا تعلیم یافتہ ہونا چاہیے۔ اسے معلوم ہونا چاہیے کہ خط کو کوڈ کیسے کرنا ہے اور دیگر حفاظتی تکنیکوں سے آگاہ ہونا چاہیے۔ اگر وصول کنندہ کے پاس کوڈز نہیں ہیں، تو آپ کو خط کو اس طرح لکھنا چاہیے جہاں وہ خط کو بہت واضح ہونے کی ضرورت کے بغیر سمجھ سکے۔ آپ کو طویل خطوط نہیں لکھنا چاہئے جب تک کہ یہ ضروری نہ ہو۔ کوئی بھی خط لکھنے سے پہلے آپ کو ان تمام نکات کی فہرست بنانی چاہیے جن کے بارے میں آپ خط میں لکھنا چاہتے ہیں۔ خط لکھتے وقت اسے قدرتی اور عام خط کی شکل دیں۔

خط بھیجنے کا طریقہ

i. عام میل سروس کے ذریعے - وقت لگتا ہے اور آسانی سے ضائع ہو سکتا ہے۔

ii. خصوصی فوری اور محفوظ میل کمپنیوں کے ذریعے۔ ان کمپنیوں سے بچیں جو آپ کو بھیجنے والے کا نام اور پتہ فراہم کرنے کا مطالبہ کرتی ہیں۔

iii. بھائیوں میں سے کسی ایک کے ذریعے - یہ سب سے زیادہ محفوظ ہے اور تیز ترین ہوسکتا ہے۔

خط کو کیسے منتقل کیا جائے

آپ کو پہلے یہ یقینی بنانا چاہیے کہ آپ خط صحیح فرد کو دے رہے ہیں۔ آپ کو خط کی فوٹو کاپی بنانی چاہیے۔ آپ کو وہی احتیاطیں بروئے کار لانی چاہئیں جو ہم نے پہلے گروپ کی فائلوں کو منتقل کرنے کے حوالے سے درج کی ہیں، یعنی کسی قابل اعتماد بھائی کو استعمال کرنا، ایڈریس کو یاد رکھنا۔ ایک بار پڑھنے کے بعد، خطوط کو اسی طرح تباہ کرنا چاہئے جس طرح آپ گروپ کی فائلوں کو تباہ کرتے ہیں۔

خط کو کیسے چھپائیں

.بہت سے طریقے ہیں، ہم چند کا ذکر کریں گے

- قلم کے اندر چھپائیں۔
- ٹوتھ پیسٹ میں
- کتاب کے اندر
- بچے کے دودھ کے ڈبے۔
- تعویز میں (بعض جاہل مسلمان بد روحوں سے بچنے کے لیے اپنے گلے میں تعویز رکھتے ہیں)آپ اپنا تعویز بنا کر اس میں پیغام رکھ سکتے ہیں۔

خط لے جاتے وقت، آپ کو انتہائی حساس علاقوں میں داخل ہونے سے گریز کرنا چاہیے جب تک کہ یہ ضروری نہ ہو۔ آپ کو خط سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے۔ احتجاج یا ریلیوں سے گزرنے، شرکت کرنے یا وہاں سے گزرنے سے گریز کریں۔

آپ کے پاس پہلے سے منصوبہ بند جگہ ہونی چاہیے جہاں آپ خطوط کو تبدیل کریں گے۔ خط دینے سے پہلے، آپ کو پہلے اس علاقے کا جائزہ لینا چاہیے کہ کہیں کوئی مشکوک چیز تو نہیں ہے۔ اگر آپ کسی عوامی علاقے میں ملتے ہیں تو آپ

اس کے ہاتھ ملاتے وقت خط کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ آپ یہ خط اخبار کے اندر رکھ سکتے ہیں، اور اسے پڑھنے کے لیے اس کے حوالے کر سکتے ہیں۔ حالات کے لحاظ سے استعمال کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ خطوط کا تبادلہ کرنے کے بعد، آپ کو فوراً علاقہ چھوڑ دینا چاہیے۔ علاقے میں کوئی خریداری نہ کریں، یا کسی ریستوراں میں کھانا نہ کھائیں۔

2) فون کے ذریعے مواصلات

یہ سب استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک مجاہد کے سب سے مفید اوزاروں میں سے ایک ہے۔اور یہی مجاہد کے خلاف بھی سب سے خطرناک اوزار ثابت ہو سکتا ہے ۔ گرفتار ہونے والے بھائیوں کی اکثریت موبائل فون کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا، فون کالز سنی جاتی ہیں اور تربیت یافتہ کثیر لسانی ایجنٹ موجود ہیں جو فون پر ہونے والی بات چیت کو سننے کے لیے ہمیشہ چوکنا رہتے ہیں۔

کال کرنے سے پہلے، آپ کو ان تمام نکات کو نوٹ کرنا چاہیے جو آپ گفتگو میں کہنا چاہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بات چیت کو ضرورت سے زیادہ لمبا نہیں کرے گا، اس لیے کم خرچ ہوگا۔ طویل بات چیت سے حکام کو آپ کے صحیح مقام کا پتہ لگانے میں مزید وقت مل سکتا ہے۔ جس علاقے میں آپ رہتے ہیں آپ کو کبھی بھی اپنا فون استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

آپ جس علاقے میں رہتے ہیں اس میں کبھی بھی فون بوتھ استعمال نہ کریں۔ ایک ہی بوتھ کو ایک سے زیادہ مرتبہ استعمال نہ کریں۔ تاہم اگر آپ کسی ایسی جگہ پر ہیں جہاں بہت سے فون بوتھ نہیں ہیں، تو اسی بوتھ کو دوبارہ استعمال کرنے سے پہلے کم از کم ایک ماہ انتظار کریں۔ اگر آپ نے 2 بھائیوں کو فون کرنا ہے تو انہیں ایک ہی فون بوتھ سے کال نہ کریں، کیونکہ اگر حکام ایک بھائی کو ٹریس کر رہے ہیں تو وہ دوسرے بھائی تک پہنچ جائیں گے کیونکہ آپ نے ان دونوں کا لنک بنایا ہے۔ اپنی کال ختم کرنے کے بعد، آپ کو ایک بے ترتیب نمبر پر کال کرنی چاہیے اور ہینڈ سیٹ کو نیچے رکھنے سے پہلے بولے بغیر کم از کم 15 سیکنڈ تک لائن پر رہنا چاہیے۔ فون بوتھ کے قریب کسی سے بھی بات کرنے سے گریز کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر پولیس علاقے کے لوگوں سے آکر بات کرتی ہے تو وہ پولیس کو آپ کی تفصیل دے سکتے ہیں۔ فون بوتھ استعمال کرنے سے پہلے فون کا معائنہ کرنے کی کوشش کریں کہ کہیں کوئی مشکوک چیز تو نہیں ہے۔

اپنی گفتگو بہت مختصر رکھیں۔ جیسے ہی آپ فون کال مکمل کر لیں اس علاقے کو چھوڑ دیں۔ ایک اور بات واضح لگ سکتی ہے، لیکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے فون پر بات اسی شخص سے کی ہے جس سے آپ بات کرنا چاہتے تھے۔ کوڈز کا استعمال کریں، جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، اور یقینی بنائیں کہ یہ کوڈز نمایاں نہ ہوں۔

اگر آپ کسی بھائی سے آمنے سامنے بات کر رہے ہیں تو یقینی بنائیں کہ آپ کا موبائل فون آپ کے قریب نہیں ہے۔ آپ کو اپنے موبائل اور سم کو باقاعدگی سے تبدیل کرنا سیکھنا چاہیے جو آپ کے بجٹ پر منحصر ہے۔ صرف اپنی سم تبدیل کرنے اور ایک ہی موبائل رکھنے کی غلطی نہ کریں، کیونکہ حکام موبائل اور سم دونوں کو ٹریس کرتے ہیں۔ آنے والی کالوں کے لیے صرف ایک موبائل رکھنے کی عادت ڈالنے کی کوشش کریں، جب کہ دوسرا نمبر صرف آؤٹ گوئنگ کالز کے لیے استعمال کریں۔

پاکستان میں، 'جاز 'کا استعمال کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ آپ کا gps پوائنٹ 100میٹر کے اندر دیتا ہے۔
جبکہ 'یو فون 'آپ کا پوائنٹ 3 میٹر کے اندر دیتا ہے، اور دیگر نئی نیٹ ورک فراہم کرنے والی کمپنیاں آپ کی صحیح پوزیشن بتاتی ہیں۔

3) <u>وائرلیس/واکی ٹاکی</u>

:یہ زیادہ تر گوریلا جنگ میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ بہت آسان ہیں، لیکن ان کے بہت سے نقصانات ہیں جیسے

- خراب موسم میں، ٹرانسمیشن متاثر ہوگی
- دشمن ہمیشہ ٹرانسمیشن کو سن سکتا ہے
- دشمن آسانی سے آپ کو پریشان کر سکتا ہے
- وہ آپ کو تلاش کر سکتا ہے۔

ان میں سے کچھ نقصانات کو دور کرنے کے لیے، آپ درج ذیل کام کر سکتے ہیں

- ٹرانسمیشن کی مدت کو محدود کریں
- بیکار باتوں کے لیے استعمال نہ کریں -یہ موبائل فون پر بھی لاگو ہوتا ہے
- بولنے کا وقت طے کریں

- وہ جگہ تبدیل کریں جہاں آپ واکی ٹاکی استعمال کرتے ہیں۔ چیچن مجاہد شمل بسائیف اس لیے شہید کر دئے گئے کہ وہ واکی ٹاکی استعمال کر رہے تھے اور دشمن نے فوراً علاقے پر بمباری کی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کفار کے پاس واکی ٹاکی استعمال کرنے والے شخص کو تلاش کرنے کی ٹیکنالوجی موجود ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے مجاہد نیک محمد کو اس وقت بمباری کا نشانہ بنایا گیا جب وہ سیٹلائٹ فون استعمال کرتے ہوئے بی بی سی کو انٹرویو دے رہے تھے۔
- اگر آپ واکی ٹاکی پر لوئر موڈ استعمال کر سکتے ہیں تو یہ زیادہ محفوظ ہے، دوسرے لفظوں میں، ہائی موڈ کا استعمال صرف اس صورت میں کریں جب آپ کو دوسروں تک پہنچنے کی ضرورت ہو جو آپ سے دور ہیں۔
- کراس نمبر 'میں منتقل کرنا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ کو ایک فریکوئنسی پر ٹرانسمیشن موصول ہوتی ہے، اور جب' آپ بولنے کے لیے بٹن پر کلک کرتے ہیں، تو یہ ایک مختلف فریکوئنسی کے ذریعے ٹرانسمیشن بھیجتا ہے۔ اس فارمیٹ کا استعمال کرتے وقت، اپنے تمام رابطوں کے ساتھ ایک ہی کراس نمبر استعمال کرنے سے گریز کریں۔ مختلف گروہوں/افراد کے لیے کراس نمبر مختلف استعمال کریں۔

4) ایس ایم ایس/فیکس

ایس ایم ایس اور فیکس کو آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔ انہیں اسی علاقے میں استعمال نہ کریں جس میں آپ رہتے ہیں۔ ہمیشہ فیکس کرنے کے لیے ایک ہی جگہ کا استعمال نہ کریں)ان میں سے بہت سی احتیاطیں دوسری قسم کے مواصلات کے لیے یکساں ہیں(۔ فیکس کرنے کے بعد، فیکس مشین پر موجود کیش میموری کو حذف کر دیں۔ فیکس بھیجنے کے فوراً بعد علاقہ چھوڑ دیں۔
اگر آپ جانتے ہیں کہ کسی بھائی کو گرفتار کیا گیا ہے اور وہ جانتا ہے کہ آپ کس قسم کی کمیونیکیشن استعمال کرتے ہیں جیسے کہ آپ جو موبائل نمبر استعمال کرتے ہیں، تو آپ کو موجودہ قسم کی کمیونیکیشن کو چھوڑ دینا چاہیے اور دوسرا خریدنا چاہیے - یہ ضابطہ تمام قسم کے مواصلات پر لاگو ہوتا ہے۔

ملاقاتیں (اجتماع) اور گٹ۔ٹگیدر (غیر رسمی طور پر اکٹھے ہونا)۔

دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ اجتماع عام طور پر زیادہ غیر رسمی ہوتا ہے اور بہت سے لوگ اس میں موجود ہو سکتے ہیں۔ جبکہ جلسہ بند دروازوں کے پیچھے ہوتا ہے اور اس میں لوگ کم ہوتے ہیں۔ ایک میٹنگ کو اس کی خفیہ ہونے کی وجہ سے زیادہ سیکیورٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اجتماع میں آپ کسی بھی موضوع پر بات کرنے کے لیے آزاد ہیں، جبکہ کام سے متعلق مخصوص موضوعات پر بات چیت کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

میٹنگ کا بندوبست کیسے کریں

آپ بھائیوں کو ملاقات کا مقام اور وقت بتا دیں۔ اگر کسی وجہ سے سیکورٹی کا مسئلہ ہے، تو آپ کو کوڈ میں ان کو مطلع کرنا چاہئے کہ وہ نہ پہنچیں۔ مثال کے طور پر انہیں کال کرنا اور بتانا کہ وولٹیج بہت زیادہ ہے۔ اگر کوئی ٹیکسی استعمال کرتا ہے تو اسے اس مقام پر گاڑی سے نہیں اترنا چاہیے بلکہ اس مقام کے قریب ہی اترنا چاہیے۔ اگر کوئی ذاتی کار استعمال کرتا ہے تو اسے گاڑی کو اس طرح پارک کرنا چاہیے جس سے وہ آسانی سے اور جلدی سے فرار ہو سکے۔ ہر آنے والے کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کوئی بھی اس علاقے/مقام میں داخل ہونے سے پہلے خفیہ طور پر ان کا پیچھا نہ کر رہا ہو۔ میٹنگ میں موبائل فون آپ کے ساتھ نہیں ہونا چاہیے۔ آپ جو کپڑے پہنتے ہیں وہ علاقے کے لیے موزوں ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں آنے والے افراد پر منحصر ہے اور اگر وہ بہت اہم ہیں تو آپ کو سیف ہاؤس/عمارت کے باہر خفیہ گارڈز رکھنے پر غور کرنا چاہیے۔ اگر کوئی پولیس پارٹی عمارت پر چھاپہ مارنے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ محافظ آپ کو مطلع کر سکتے ہیں۔ وہ پولیس کو بھی روک سکتے ہیں اگر وہ بہت قریب آتے ہیں مثال کے طور پر ایک تنگ سڑک میں گاڑی کے ٹائر بدل کر۔

محفوظ گھر میں کم از کم 2 دروازے ہونے چاہئیں۔ بھائیوں کو چاہیے کہ وہ مختلف مقامات سے آئیں اور عمارت میں داخل ہونے کے لیے مختلف دروازے استعمال کریں۔ انہیں ایک ہی وقت میں نہیں آنا چاہیے، لیکن سب کو میٹنگ شروع ہونے سے پہلے پہنچ جانا چاہیے۔ آپ کو چیک کرنا چاہیے کہ آیا گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو مشکوک ہو۔ میٹنگ ختم

کرنے کے بعد آپ کو ایسے شواہد کو ہٹا دینا چاہیے جو اس بات کی نشاندہی کرے کہ آپ وہاں موجود تھے اور بھائیوں کی تعداد۔ یعنی چائے کے کپ ہٹانا وغیرہ۔

میٹنگ کرتے وقت، آپ کے پاس وہ تمام نکات ہونے چاہئیں جن پر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں۔ ملاقات 30 منٹ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ایک میٹنگ اس وقت بلائی جاتی ہے جب کوئی ضرورت یا ہنگامی صورت حال ہو اور یہ نوٹس کے چوبیس گھنٹے کے اندر ہونی چاہیے۔ ایک بار میٹنگ طے ہو جائے تو اسے ملتوی نہ کریں۔ ایمرجنسی پروٹوکول معلوم ہونا چاہیے یعنی پولیس آ جائے تو کیا کرو گے؟ اگر آپ کو ہنگامی صورتحال میں سیف ہاؤس خالی کرنے کی ضرورت ہے، تو آپ کو کسی دوسرے محفوظ گھر میں جانا چاہیے جہاں آپ کو صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی، جیسے کہ کس کو گرفتار کیا گیا ہے، کیا ہوا ہے۔ ایک بار جب آپ کو بریف کر دیا جائے تو آپ سب کو چلے جانا چاہیے۔ یہ سمجھنے کے لیے بھی تفتیش شروع کی جانی چاہیے کہ یہ واقعہ / خلاف ورزی کیسے ہوئی۔

سفر کے دوران سیکورٹی

زیادہ تر لوگوں کو سفر کے دوران ناکافی احتیاطی تدابیر کی وجہ سے گرفتار کیا جاتا ہے۔ سفر کرنا ہمیشہ ایک خطرہ ہوتا ہے)خاص طور پر اگر آپ اپنی احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کرتے ہیں(۔ یہ اس صورت میں بھی ہو سکتا ہے اگر آپ جس ملک ،میں سفر کر رہے ہیں وہ ہائی الرٹ پر نہیں تھا۔ ظاہر ہے کہ مختلف علاقوں میں مختلف پروٹوکول کی ضرورت ہوتی ہے لیکن حفاظتی تصورات عام طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ آپ کو اپنی خفیہ شناخت /کور کے مطابق لباس پہننا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کا خفیہ کور ایک امیر تاجر ہے تو آپ چیتھڑے نہیں پہنیں گے۔ آپ کی پتلون آپ کے ٹخنوں 'سے نیچے ہونی چاہیے۔ آپ کی ظاہری شکل عام لوگوں کی ہونی چاہیے، مثلاً نارمل ہیئر اسٹائل ہونا چاہے وہ 'غیر اسلامی ہیئر اسٹائل کیوں نہ ہو۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ سفر کے دوران آپ کے ساتھ کون سی چیزیں ہیں۔ زیادہ تر صورتوں میں زیادہ خطرہ والے علاقوں میں آپ کی خفیہ شناخت اسلامی نہیں ہوگی، اس لیے آپ کو کوئی عطار پرفیوم، مسواک یا اس سے ملتی جلتی دیگر اسلامی اشیاء ساتھ نہیں رکھنی چاہئیں۔ آپ کے پاس صرف ایک شناختی کارڈ ہوگا۔ اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے، تو آپ کو کبھی بھی کوئی خطرناک چیز نہیں لے جانا چاہئے جیسے بندوقیں، چاقو وغیرہ اگر آپ کو کوئی خطرناک چیز لے جانے کی ضرورت ہے تو اسے کسی اور کے قریب رکھنے کی کوشش کریں، تاکہ اگر پولیس کو یہ مل جائے تو وہ آپ پر شک نہیں کریں گے۔ اپنے خفیہ کور کے مطابق محدود رقم اپنے ساتھ رکھیں، الا یہ کہ آپ کو بڑی مقدار میں نقد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی ضرورت ہو۔

یقینی بنائیں کہ آپ اس علاقے کو جانتے ہیں جہاں آپ سفر کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو مشن پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور سفر کے دوران 'اچھی بات کا حکم اور برائی سے منع کرنے 'کی خواہش میں مشغول نہیں ہونا چاہیے۔ لڑائی سے گریز کریں کیونکہ یہ پولیس کو آپ کی طرف راغب کر سکتا ہے۔ آپ کو اپنا ٹکٹ خود خریدنا چاہیے اور اپنے سفر کا راستہ جاننا چاہیے۔ اپنی منزل پر پہنچنے کے بعد ٹکٹ کو تباہ کر دیں۔ بس /ریل کوچ استعمال کرتے وقت، آپ کو پیچھے بیٹھنے سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے پولیس کی توجہ آپ کی طرف مبذول ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کا سفر آپ کو اجازت دیتا ہے، تو اپنی آخری منزل پر نہ اتریں، بلکہ اس کے قریب اتریں۔ اس کی ضرورت ہے اس لیے آپ کسی بھی انٹیلی جنس ایجنٹ کو گمراہ کر سکتے ہیں جو آپ کے ساتھ بس میں ہو سکتا ہے، اس طرح اسے آپ کی مطلوبہ آخری منزل تک پہنچنے سے روکا جا سکتا ہے۔

ہوٹل سیکورٹی

ان جگہوں پر عام طور پر انٹیلی جنس افسران ہوتے ہیں۔ بعض حساس علاقوں میں انٹیلی جنس آکر ہوٹل میں ٹھہرے لوگوں کے نام لے کر نام چیک کرتی ہے۔

ہوٹلوں کو آپ کی خفیہ شناخت /کور کے مطابق لیا جانا چاہئے۔ اگر آپ کی خفیہ شناخت غریب طالب علم کی ہے تو آپ فاءیو اسٹار ہوٹل میں نہیں رہیں گے۔ جب آپ کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو کھڑکیوں اور پردوں کو بند کرنا چاہیے۔ پھر چیک کریں کہ آیا کمرے میں کوئی کیمرے یا خفیہ جاسوسی آلات ہیں۔ یہ دیواروں پر پینٹنگز کے ساتھ لیمپ کے نیچے ہو سکتے ہیں۔ کسی سے رابطہ کرنے کے لیے ہوٹل کا فون استعمال کرنے سے گریز کریں۔ اگر آپ کو ہوٹل کے کمرے میں حساس موضوعات پر بات کرنے کی ضرورت ہے، تو آپ کو ٹی وی کو ہائی والیوم پر سوئچ کرنا چاہیے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ایسی میٹنگ اس ہوٹل کے باہر کسی پارک یا ریستوراں میں کی جائے۔

مصروف شہروں کے بہت سے ہوٹلوں میں خواتین مردوں کو متوجہ کرنے کے لیے لابی ایریاز میں گھومتی رہتی ہیں۔ یہ طوائف ہو سکتی ہیں یا صرف عام عورتیں جو کسی ایسے آدمی کی تلاش میں ہیں جس کے پاس پیسہ ہو۔ ان کی نیت کچھ بھی ہو، یہ ایک بڑے فتنے کا سبب بنتا ہے۔ کچھ انٹیلی جنس سروسز ان خواتین کو مخصوص لوگوں کی جانچ کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں کہ آیا وہ واقعی وہی ہے جو کہتا ہے کہ وہ ہے۔ شیطان اس دروازے سے آپ کو بہکانا چاہتا ہے۔ ایک جوان خوبصورت عورت آکر آپ سے بات کر سکتی ہے۔ ایسی صورتحال سے خود کو بچانے کے لیے سب سے پہلا کام اللہ سے استقامت کی دعا کرنا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس سے دور ہونے کے لیے کوئی ایسا بہانہ تلاش کیا جائے جو قابل اعتبار اور سمجھدار ہو، جیسے کہ آپ کی گزشتہ چند سالوں سے کوئی گرل فرینڈ ہے اور آپ اس کے وفادار ہیں یا آپ ہم جنس پرست ہیں۔ عذر کا دارومدار بھائی کے اعتماد اور اس صورت حال اور مقام پر ہے جس میں وہ خود کو پاتا ہے۔

ٹرانسپورٹ کی اقسام

شہری جنگ میں، نقل و حمل کی سب سے زیادہ فائدہ مند شکل موٹر سائیکل ہے۔ آپ گھنی ٹریفک سے گزر سکتے ہیں تنگ راستوں سے گزر سکتے ہیں، اور اگر آپ کو اسے ضائع کرنے کی ضرورت ہو تو یہ نسبتاً سستا ہے۔ ہر قسم کی نقل و حمل کے ساتھ جو آپ استعمال کرتے ہیں، آپ کے پاس مکمل کاغذی کارروائی کی ضرورت ہوگی (یعنی لائسنس، گاڑی کا کاغذی کام وغیرہ)۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ سڑک کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔ اپنے نقل و حمل کا طریقہ پورے ایندھن کے ساتھ رکھیں، کیونکہ آپ کو ہنگامی صورت حال میں اس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

فرار ہونے کے لیے کار استعمال کرتے وقت، اس بات کو یقینی بنائیں کہ کار اس سمت کھڑی ہے جس طرف سے آپ جانا چاہتے ہیں۔ بھائیوں کے فرار ہونے کا انتظار کرتے ہوئے گاڑی کا انجن آن رکھیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ پٹرول کو محفوظ نہیں کریں گے اور انجن کو تب ہی آن کریں گے جب بھائی گاڑی میں بیٹھیں گے۔ آپ کے ایسا کرنے کی وجہ کسی بھی ممکنہ تاخیر یا پریشانی سے بچنا ہے جو کار کو آن کرنے کی کوشش کرتے وقت پیش آسکتی ہے۔ ڈرائیور کو فرار کا راستہ اور اس علاقے کا علم ہونا چاہیے جس میں وہ گاڑی چلا رہا ہے۔ آپ کو گاڑی کی جانچ کرانی چاہیے اور یقینی بنانا چاہیے کہ یہ اچھی ترتیب میں ہے) بریک کام کر رہے ہیں، کار کی لائٹس کام کر رہی ہیں، وغیرہ (۔ یہ کار یا تو چوری کی گاڑی ہو سکتی ہے یا کرائے کی کار۔ کبھی بھی ایسی کار استعمال نہ کریں جس کا پتہ گروپ کے کسی ممبر کے پاس ہو۔ اپنی منزل کے لیے براہ راست راستہ استعمال کرنے سے گریز کریں۔ چونکہ ان میں پولیس کی زیادہ موجودگی ہوتی ہے اور ان میں سی سی ٹی وی بھی ہوتے ہیں جو بعد میں آپریشن کی تفتیش میں پولیس کی مدد کر سکتے ہیں۔ کار میں کسی بھی ڈی این اے کو چھوڑنے سے گریز کریں کیونکہ اس سے آپ کی شناخت پولیس کے سامنے آسکتی ہے اگر انہیں گاڑی مل جاتی ہے۔ ایسا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اپنے پورے جسم کو کپڑوں سے ڈھانپیں)یعنی ٹی شرٹ نہ پہنیں کیونکہ آپ کے بازو بے نقاب ہوسکتے ہیں(۔ اس کے علاوہ، گاڑی میں کوئی ذاتی اشیاء نہ چھوڑیں۔

پروپیگنڈا

ترجمہ نوٹ : شیخ نے کفار کی جانب سے مجاہدین کے خلاف استعمال کیے جانے والے مختلف قسم کے پروپیگنڈے کے بارے میں تفصیل سے بات کی ہے، تاہم چونکہ یہ ایک حفاظتی کتاب ہے، مجھے یہ سمجھ نہیں آئی کہ اس موضوع کو ایک ایسے مجاہد پر کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے جو ایک پرخطر حالات میں کام کر رہا ہو۔ .اس کے علاوہ، ایک ملک کی جانب سے استعمال کیا جانے والا پروپیگنڈہ دوسرے ممالک سے مختلف ہوگا۔ تاہم شیخ کسی گروہ کو متاثر کرنے والے پروپیگنڈے سے بچنے کے طریقوں کی فہرست دیتا ہے۔

اپنے گروپ کو متاثر کرنے والے پروپیگنڈے کو کیسے محدود کیا جائے

- گروپ کو مصروف رکھیں۔
- اگر کوئی جھوٹ/پروپیگنڈا سامنے آتا ہے تو آپ کو فوراً گروپ ممبران کو اس کی اطلاع دینا چاہیے۔
- آپ کو ہر اس شخص کو سزا دینی چاہیے جو گروپ میں یہ جھوٹ پھیلانے پر اصرار کرے۔
- بھائیوں کے دینی شعور میں اضافہ کریں۔
- بھائیوں کے جو بھی مسائل ہیں آپ حل کریں۔ ان کے کسی بھی شکوک، سوال، غلط فہمی وغیرہ کا جواب دیں۔
- بھائیوں کو صحیح اور جامع تربیت دینا خصوصاً امیر کی اطاعت میں۔
- لیڈروں اور گروپ ممبران کے درمیان اکثر ملاقاتوں اور اجتماعات کا اہتمام کریں - ظاہر ہے صرف اس صورت میں جب لیڈروں کے لیے خود کو باقاعدگی سے بے نقاب کرنا نقصان دہ نہ ہو ۔

دشمن پروپیگنڈا کیسے کرتا ہے

- جھوٹے وعدے کرکے۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب جنرل مشرف نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں غیر ملکی مجاہدین سے یہ وعدہ کیا کہ اگر وہ ہتھیار ڈال دیں گے تو وہ انہیں عام معافی دیں گے۔
- ایسی معلومات پھیلانا جس سے لوگوں کا آپ کے گروپ میں اعتماد ختم ہو جائے۔

- جھوٹی رپورٹیں دینا۔
- مجاہدین کو اس بابرکت راستے سے ہٹانے کے لیے دنیاوی لذتیں پیش کرنا۔ مثال کے طور پر سعودی عرب میں وہ مجاہد کو جو اس راستے کو چھوڑنے پر راضی ہو ایک اچھی گاڑی، گھر، بیوی اور وہ سب کچھ د یتے ہیں جو وہ چاہتا ہے۔

دفاعی سلامتی

محفوظ گھر (سیف ہاؤس)۔

مقاصد

- ملاقات کے لیے۔
- بھائیوں کو تربیت دینے کے لیے ۔
- آپریشن سے پہلے اور بعد میں آرام کرنے کے لیے ۔آپ کو مختلف آپریشنز کے لیے مختلف گھر استعمال کرنا چاہیے۔
- ہتھیاروں کے ذخیرہ کے لیے۔
- بھائیوں کو چھپانے کے لیے۔

محفوظ گھر کی شرائط

- کسی بھی سرکاری عمارت یا اعلیٰ حفاظتی مقامات جیسے ہوائی اڈوں سے دور ہونا چاہیے۔
- گھر یا علاقے کو مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے جہاں سیکیورٹی اہلکاروں کی زیادہ موجودگی ہو۔
- اس کی سڑک میں داخلے اور نکلنے کے مختلف راستے ہونے چاہئیں۔
- مکان کے مالک کو گھر کرائے پر لینے کی اصل وجہ معلوم نہیں ہونی چاہیے۔ کرایہ دار کے پاس قابل اعتماد کور ہونا چاہیے۔
- سیف ہاؤس کے باہر اور اندر دونوں جگہ آپ کی اپنی خفیہ سیکیورٹی ہونی چاہیے (ظاہر ہے کہ یہ حالات اور آپ کے گروپ میں موجود بھائیوں کی تعداد پر منحصر ہوگا)۔
- اس گھر میں وہ چیزیں ہونی چاہئیں جو آپ کو زندگی گزارنے کے لیے درکار ہو جیسے بنیادی سہولیات، کمبل وغیرہ۔ یہ بہت پرتعیش یا بہت غریب نہیں ہونی چاہئیں۔
- آپریشن ہونے کے بعد آپ کو اس جگہ کو چھوڑ دینا چاہیے، کیونکہ پولیس اس گھر کا پتہ لگا سکتی ہے جو استعمال کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو شک ہے کہ گھر کا خفیہ مقصد ظاہر ہو گیا ہے، جیسے باہر مشکوک لوگوں کو دیکھنا، آپ کو فوراً فرار ہو جانا چاہیے۔

- گھر کو منظم ہونا چاہئے اور آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ سب چیزیں کہاں ہے۔ اگر آپ کو فرار ہونے کی ضرورت ہے تو آپ جانتے ہوں گے کہ تمام حساس اشیاء کہاں ہیں۔
- موبائل سیف ہاؤس 'جیسے ہوٹل کا استعمال کرتے وقت، آپ کو 5 دن سے زیادہ نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ آپ اسے ' استعمال کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں اگر آپ کو کسی علاقے میں تھوڑی دیر کے لیے رکنا ہو جیسے کہ کچھ بھائیوں کو تربیت دینا۔
- آپ کو باقاعدگی سے محفوظ گھروں کو تبدیل کرنا چاہئے۔
- پڑوس کے لوگوں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھیں ۔ اگر آپ کسی کے گھر چائے پینے جاتے ہیں تو آپ کو اسے ایک کپ چائے کے لیے اپنے گھر بلانا پڑے گا۔ لیکن اپنے آپ کو پڑوسیوں سے بالکل الگ بھی نہ رکھیں کیونکہ اس سے آپ پر شک ہو سکتا ہے۔ دیہی علاقوں میں، آپ کو میٹروپولیٹن شہروں کی نسبت زیادہ ملنسار بننا پڑے گا۔
- مقامی دکانوں، ریستوراں یا مساجد میں جانے سے گریز کریں جو آپ کے گھر کے قریب ہوں۔
- اگر ممکن ہو تو، آپ کے پاس محفوظ گھر کے لیے علیحدہ کار پارکنگ ہونی چاہیے۔
- کھڑکیاں ہر وقت بند رہنی چاہیے ۔
- اگر گھر میں بہت سے کمرے ہیں تو آپ کو بھائیوں/سامان کو الگ الگ کمروں میں تقسیم کر دینا چاہیے۔
- اگر آپ کو طویل عرصے تک سامان ذخیرہ کرنے کی ضرورت ہے جیسے کہ ہتھیار، تو آپ ہتھیاروں کے گرد ایک اضافی دیوار بنا سکتے ہیں۔ لہذا پہلے معائنے پر، لوگ صرف ایک عام دیوار سمجھیں گے۔ اگر آپ یہ طریقہ ایک کمرے میں اپناتے ہیں تو آپ کو دوسرے کمروں میں سامان چھپانے کے لیے مختلف طریقہ استعمال کرنا ہوگا جیسے اسے زیر زمین یا چھت کے اوپر رکھنا۔

جارحانہ (اوفینسیو) سیکورٹی

اس میں دشمن کی صفوں کے اندر جانا اور انٹیلی جنس جمع کرنا شامل ہے۔

کسی کا سراغ لگانا

یہ اس کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کے لیے ہے اور وہ کس سے ملتا ہے۔اسے یا تو خفیہ(کوورٹ)یا ظاہر(اوورٹ) کے طور پر درجہ بندی کیا جاسکتا ہے۔ یہ پیدل، کار، کیمرہ وغیرہ کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ جاسوسی کا دورانیہ 24 گھنٹے یا دن کے کسی خاص حصے کے لیے ہو سکتا ہے جیسے کہ وہ شام کو کیا کرتا ہے۔ یا یہ زیادہ لمبا ہوسکتا ہے اور آپ اس کا شیڈول جاننا چاہتے ہوں گے ۔ اس سلسلے میں، آپ کو اسے 2 ہفتوں تک مسلسل نگرانی میں رکھنا ہوگا اور ہر چیز کو نوٹ کرنا ہوگا، وہ کیا کھاتا ہے، اپنی گاڑی کہاں پارک کرتا ہے۔ یہ نگرانی کرتے وقت آپ یا تو ساکت ہو سکتے ہیں جیسے انٹرنیٹ کیفے میں بیٹھ کر ہدف کا مشاہدہ کرنا، کافی شاپ میں بیٹھ کر اخبار پڑھنا یا اس میں آپ کو حرکت کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ یہ تمام عوامل صورتحال، ہدف کی شناخت اور آپ جس علاقے میں ہیں اس پر منحصر ہے۔

<u>ایسے شخص کی شرائط جو کسی کو ٹریک کرنے/نگرانی (سرویلینس) کے کام میں شامل ہو۔</u>

- اسے معلوم ہونا چاہیے کہ حالات کے مطابق کیسے بدلنا ہے۔
- اسے علاقے کی اچھی جانکاری ہونا چاہیے جیسے اس کی سڑکیں، دکانیں وغیرہ۔
- اسے اس علاقے کے لوگوں کی خصوصیات کا علم ہونا چاہیے۔
- اسے مضبوط، عقلمند اور ہوشیار ہونا چاہیے۔
- اسے اپنے اعمال پر مکمل کنٹرول ہونا چاہیے۔
- اسے امیر کا فرمانبردار ہونا چاہیے۔
- اسے اپنے مشن سے پیار ہونا چاہئے اور اپنے کام کی طرف حوصلہ افزائی (موٹیوی
- ٹ) ہونی چاہئے۔

- اس کے پاس اچھی ٹیم ورک کی صلاحیت ہونی چاہیے۔
- اسے نارمل نظر آنا چاہیے اور اس میں کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہیے جو اسے دوسروں سے ممتاز کر سکے جیسے کہ اس کے چہرے پر بڑا داغ وغیرہ۔
- اگر دو بھائی ایک ساتھ کام کر رہے ہیں، تو ان کا قد ایک جیسا ہونا چاہیے، اور مختلف رنگ کے کپڑے ہونے چاہئیں۔
- اس کے پاس تمام معاون دستاویزات کے ساتھ قابل اعتماد خفیہ شناخت/کور ہونا چاہیے۔

کسی کو ٹریک کرتے وقت جن چیزوں کا خیال رکھا جانا چاہیۓ

- نگرانی شروع کرنے سے پہلے، آپ کو علاقے میں جانا چاہیے اور اس علاقے سے اپنے آپ کو واقف کر لینا چاہیے، یعنی اس کی سڑکیں، دکانیں وغیرہ جانیں۔
- اس شخص کا پیچھا کرتے وقت کبھی بھی اس کی آنکھوں میں مت دیکھو کیونکہ یہ اس کی توجہ اپنی طرف متوجہ کر دے گا۔ آپ اسے آنکھوں میں دیکھنے کے لیے دھوپ کا چشمہ۔ 100 %سیاہ نہیں کیونکہ یہ مشکوک ہے استعمال کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ اسے نہیں دیکھ سکے گا۔ جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ انہیں متعلقہ وقت اور جگہ پر استعمال کریں، یعنی دھوپ کا چشمہ رات کو بہت دیر تک استعمال نہ کریں کیونکہ لوگوں کے لیے دھوپ کا چشمہ پہننے کا یہ عام وقت نہیں ہے۔
- ٹارگٹ کے اتنے قریب نہ رہیں جیسے آپ اس کا سایہ ہو۔
- یقینی بنائیں کہ جس ہدف/شخص کا آپ پیچھا کر رہے ہیں وہ آپ کو نہیں دیکھ رہا ہے۔
- ٹریکنگ کے دوران دیگر سرگرمیوں میں مشغول نہ ہوں۔
- کبھی بھی ہتھیار، غیر قانونی یا مشکوک مواد ساتھ نہ رکھیں۔
- ہدف کا پیچھا کرتے وقت، آپ کو ان علاقوں سے آگاہ ہونا چاہیے جن میں آپ داخل ہو رہے ہیں۔ آپ کو اعلیٰ حفاظتی علاقے میں اس کا پیچھا نہیں کرنا چاہیے جہاں آپ کو روک کر تفتیش کی جا سکے۔
- ہدف پر پوری توجہ دیں - اس کی تمام حرکات کو غور سے دیکھیں۔ وہ اچانک بائیں/دائیں مڑ سکتا ہے اور اگر آپ اسے غور سے نہیں دیکھ رہے تھے تو آپ اسے کھو چکے ہوں گے۔

- اگر وہ کسی عمارت میں داخل ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟ سب سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عمارت کیا ہے (ہوٹل، مکان، کاروبار وغیرہ)۔ اگر آپ دو افراد ہیں تو ایک کو باہر رہنا چاہیے اور عمارت کے داخلے اور خارجی راستوں پر نظر رکھنی چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ہدف اپنے پیچھے آنے والے کسی کو دھوکہ دینے کی کوشش تو نہیں کر رہا ہے۔ دوسرے کو عمارت کے اندر جانا چاہیے، لیکن اسے کور اسٹوری کی ضرورت ہوگی کہ وہ اس عمارت میں کیوں داخل ہو رہا ہے۔
- اگر وہ بس میں داخل ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟ اگر وہ بس پر چڑھ جاتا ہے، تو آپ کو اگلے اسٹاپ پر جانا چاہیے اور بس میں چڑھ جانا چاہیے۔ اگر آپ 2 افراد ہیں، تو ایک وقت میں ایک کو ہی ہدف کے ساتھ بس میں سوار ہونا چاہیے، اور دوسرے کو باہر سے بس کو ٹریک کرنا چاہیے۔
- آپ کو اس شخص کی کسی بھی غیر معمولی چیز کو نوٹ کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر، اس کے پاس ٹوپی ہے اور وہ مخصوص مقامات پر اپنی ٹوپی اتارتا ہے۔
- دیکھیں کہ کیا کوئی اور ہدف کے ساتھ تو نہیں ہے اور ہوسکتا ہے کہ وہ دور سے مشاہدہ کر رہا ہو تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آیا کوئی ہدف کو ٹریک تو نہیں کر رہا ہے۔
- تاریک روشنی والے علاقوں سے بچیں، کیونکہ ہدف آپ پر حملہ کرنے کے لیے آپ کو وہاں لے جا سکتا ہے (اگر وہ جاگیا ہے کہ آپ اس کا پیچھا کر رہے ہیں)۔
- کسی کا پیچھا کرتے ہوئے، اپنا لباس تبدیل کرنے کی کوشش کریں، مثلاً اپنی ٹی شرٹ کو تبدیل کرنا۔
- اگر ہدف کا پیچھا کرنے والے ایک سے زیادہ افراد ہیں، تو آپ کو ایک کوڈ بنانا چاہیے کہ ایک دوسرے سے بات چیت کیسے کی جائے۔ مثال کے طور پر کمر کے گرد جیکٹ لپیٹنے کا مطلب ہے کہ خطرہ ہے۔
- کسی ہنگامی صورت حال کے لیے آپ کو اپنے ساتھ فون رکھنا چاہیے۔
- آپ کے پاس چھوٹی مالیت کے نوٹوں/سکوں میں رقم ہونی چاہیے۔ یہ اس صورت میں ہے جب ضرورت پیش آئے کہ آپ کو پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرنا ہو۔ اگر آپ کے پاس جو رقم ہے وہ بڑے نوٹوں میں ہے، تو اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ آپ جو سروس استعمال کر رہے ہیں (جیسے بس) وہ آپ کی رقم تبدیل نہیں کر پائے گی۔
- اگر آپ جس علاقے میں نگرانی کر رہے ہیں وہ بڑا ہے، تو آپ کو اس علاقے کو حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔ ہر حصہ ایک مختلف ٹیم/بھائی کو مختص کیا جا سکتا ہے۔

کسی کا پیچھا کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیں

- ایسے کپڑے پہنیں جو عام طور پر اس علاقے میں پہنے جاتے ہیں۔
- اگر آپ کسی ٹیم میں کام کر رہے ہیں تو تمام بھائیوں کے کپڑے مختلف ہونے چاہئیں۔
- آپ کے پاس ایک نوٹ پیڈ اور قلم ہونا چاہیے۔
- ہر ایک کی گھڑیاں مطابقت پذیر (سینکرونایز) ہونی چاہئیں۔
- اگر آپ لمبے فاصلے تک کسی کا پیچھا کر رہے ہیں، تو آپ کے پاس کپڑوں کا دوسرا سیٹ ہونا چاہیے۔
- آپ کو آرام دہ جوتے پہننے چاہئیں۔

آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ کا پیچھا کیا جا رہا ہے

1. آپ کو اپنے اردگرد کے ماحول سے مسلسل آگاہ اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے۔
2. اگر آپ کو شبہ ہے کہ کوئی خاص شخص آپ کا پیچھا کر رہا ہے، تو آپ کو کوئی ایسی جگہ تلاش کرنی چاہیے جیسے کہ اخبار کا سٹینڈ اور وہاں رک جانا چاہیے۔ پھر پلٹ کر اس کی آنکھوں میں دیکھو۔ اگر وہ آپکا پیچھا کر رہا تھا، تو وہ اپنے آپ کو بے نقاب ہونے سے بچنے کے لیے دور دیکھے گا۔ آپ اس سرگرمی کو چند بار دہرا بھی سکتے ہیں۔
3. دوسرا طریقہ یہ ہے کہ بس میں سوار ہو کر فوراً باہر نکلیں اور دیکھیں کہ آیا وہ شخص آپ کا پیچھا کر رہا ہے۔ آپ اس تکنیک کو ہوٹل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
4. متبادل طور پر آپ ایک سکریپ پیپر (یعنی کوئی فالتو ورق، وغیرہ) کو فرش پر گرا سکتے ہیں۔ اور دیکھ سکتے ہیں کہ آیا آپ کا پیچھا کرنے والا شخص اسے اٹھاتا ہے۔ اگر وہ آپ کی پیروی کر رہا ہے تو وہ سوچے گا کہ آپ نے کوئی ایسی چیز چھوڑ دی ہے جو ان کے لیے مفید ہو سکتی ہے۔
5. دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ سڑک پر چلیں گے، اور پھر ایک کونے کے قریب پہنچ کر ایک مخصوص مقام پر دوڑیں گے۔ جب آپ کونے تک پہنچ جائیں گے اور پیچھا کرنے والے کی نظروں سے دور ہو جائیں گے تو آپ

یہ دیکھنے کے لیے رک جائیں گے کہ آیا کوئی اور کونے کے قریب دوڑ رہا ہے۔ اگر وہ آپ کا پیچھا کر رہے ہیں، تو انہیں آپ کی رفتار کے ساتھ اپنی رفتار کو برقرار رکھنا ہوگا، لہذا انہیں آپ کے ساتھ رہنے کے لیے دوڑنا پڑے گا۔

6. آپ دکان کی کھڑکی پر رک کر دکھاوا کریں کہ آپ پیشکش (یعنی شیسے کا ڈِسپلے) پر موجود مصنوعات کو دیکھ رہے ہیں۔ لیکن اس کے بجائے آپ اپنے پیچھے چلنے والے لوگوں کے عکس کو دیکھ رہے ہوں گے اور ان کے اعمال اور رد عمل کو دیکھ رہے ہوں گے۔
7. آپ کسی ایسی جگہ پر بہت مصروف سڑک کو پار کریں جہاں سے لوگ عام طور پر نہیں گزرتے۔ پھر آپ دیکھیں کہ کیا کوئی اور بھی سڑک و ہاں سے پار کرتا ہے۔
8. کسی کھلے میدان میں جائیں، اور دیکھیں کہ کیا کوئی اور بھی آپ کے ساتھ میدان میں آتا ہے۔

اگر آپ نگرانی سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں تو آپ مندرجہ بالا طریقوں میں سے کچھ استعمال کر سکتے ہیں (3، 7، اور 8)۔ اس کے علاوہ آپ کسی ہجوم والی جگہ میں جا سکتے ہیں جہاں نگرانی کرنے کے لیے بہت سارے لوگوں کے درمیان آپ کے ساتھ رہنا مشکل ہو جائے گا۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ٹیکسی استعمال کریں اور دوسرے علاقے میں چلے جائیں۔

گاڑی کے ذریعے کسی کو ٹریک کرتے وقت آپ کو جن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

یہ کسی کو پیدل ٹریک کرنے کے مترادف ہے۔

- یقینی بنائیں کہ گاڑی کا انجن اچھی حالت میں ہے۔ اور آپ کے پاس کار کے تمام صحیح کاغذات ہونا چاہیے ۔
- گاڑی کا ماڈل اور رنگ دیگر تمام کاروں سے منفرد نہیں ہونا چاہیے۔ آپ کی گاڑی پر کوئی ایسا نشان نہیں ہونا چاہیے جو اسے دوسری کاروں سے ممتاز کرے۔
- آپ کی کار کا فیول ٹینک بھرا ہوا ہونا چاہیے۔
- آپ کو علاقے کی اچھی معلومات بھی ہونی چاہئیں۔
- گاڑی میں کسی قسم کا مواصلاتی آلہ ہونا چاہیے جیسے واکی ٹاکی یا موبائل فون۔
- آپ کو سڑک کے تمام اصولوں کی پابندی کرنی چاہئے۔

- ڈرائیور کا کام ہدف کی گاڑی کی پیروی کرنا اور اپنی گاڑی کو اس سے نظر کے فاصلے پر رکھنا ہے۔ اگلی سیٹ کے مسافر کا کام ہدف کی کار اور دیگر کاروں کا مشاہدہ کرنا ہے جو مشکوک ہو سکتی ہیں۔ اس کا کام یہ بھی ہے کہ اگر ہدف اپنی گاڑی سے باہر نکل کر چہل قدمی کرے تو اسے باہر نکلنا اور ہدف کا پیچھا کرنا ہوگا۔ اگر آپ کے پاس پچھلی سیٹ پر دوسرے مسافر ہیں، تو ان کا بھی وہی کام ہوگا جو اگلی سیٹ کے مسافر کا ہے۔

<u>گاڑی کا استعمال کرتے ہوئے کسی کو ٹریک کرتے وقت جن چیزوں کا مزید خیال رکھنا چاہیے</u>

- ٹریفک لائٹس میں ٹارگٹ کار کو کھونے سے بچنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ سڑک کے اصولوں کو توڑتا ہے، تو آپ اصول نہیں توڑیں گے۔
- پٹرول گیج/ سطح پر نظر رکھیں۔
- اگر مخصوص نمبر پلیٹس مخصوص علاقوں کے لیے مختص ہیں، تو آپ کو اس علاقے کی نمبر پلیٹوں والی گاڑی استعمال کرنی چاہیے جس میں آپ گاڑی چلا رہے ہوں گے۔
- گاڑی کے تمام ضروری کاغذات رکھیں۔
- آپ کو ٹارگٹ کار پر کسی خاص نشانات کو نوٹ کرنا چاہیے۔ اگر آپ کار کھو دیتے ہیں اور پھر اسے دوبارہ دیکھتے ہیں، تو آپ ان علامات سے تصدیق کر سکتے ہیں کہ یہ وہی کار ہے۔
- اگر ٹارگٹ کار بند سڑک میں داخل ہوتی ہے (ایسی سڑک جس میں ایک ہی مقام سے داخل اور خارجی راستہ ہوتا ہے)، تو ایک شخص کو گاڑی سے باہر نکل کر اس سڑک پر چل کر ٹارگٹ کار کو چیک کرنا چاہیے۔ جبکہ آپ کی گاڑی اس سڑک سے دور کھڑی ہوگی۔

یہ کیسے معلوم کریں کہ آیا آپ کی گاڑی کا پیچھا کیا جا رہا ہے

- جب آپ اپنی کار کی رفتار بڑھاتے ہیں، تو آپ کو وہ کار نظر آئے گی جس کے بارے میں آپ کو شبہ ہے کہ اس کی رفتار بھی بڑھ گئی ہے۔ اور جب آپ سست ہوجائیں گے تو وہ بھی سست ہوجائے گی
- کسی پرسکون علاقے میں جائیں، اور پھر اسے چھوڑ دیں۔ دیکھیں کہ کیا وہی کار اب بھی آپ کا پیچھا کر رہی ہے۔

- ایک چکر (راونڈباوٹ) کا استعمال کریں اور اس کے ارد گرد 3-4 بار گھومیں۔ یا تو وہ کار بھی اسکے ارد گرد آپ کا پیچھا کرے گی اور اس کی شناخت کو ظاہر ہو جائے گی، یا اسے ایک خاص راستہ کو اختیار کرنے پر مجبور ہونا گا، اور ممکنہ طور پر آپ کو کھو دیگی۔
- تیز چلائیں اور فوری طور پر بائیں/دائیں مڑ جائیں۔ پھر جلدی سے پارک کریں اور دیکھیں کہ آیا کوئی اور کار تیز رفتاری سے کونے کے آس پاس آتی ہے (یہ وہی چال ہے جب آپ چل رہے ہوں اور یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے ہوں کہ کوئی آپ کا پیچھا کر رہا ہے)۔

اگر آپ پیروکاروں کو کھونا چاہتے ہیں، تو آپ کو پہلے تصدیق کرنی چاہیے کہ آپ کی پیروی کی جا رہی ہے۔ کچھ بھائی ایک ہی گاڑی کو چند بار دیکھنے کے بعد تھوڑا بہت گھبرا جاتے ہیں اور مشن چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ کو سمجھنا چاہیے کہ اگر آپ کسی 'علاقے میں سفر کر رہے ہیں، اور آپ کے پیچھے کوئی دوسری کار ہے، تو اس بات کا زیادہ امکان ہو سکتا ہے کہ 'مشتبہ کار کا ڈرائیور بھی اسی علاقے میں جا رہا ہو۔ آپ کے پیچھے آنے والی کار کو کھونے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گھنی ٹریفک میں گاڑی لے جایں ۔ یہاں آپ مختلف لین کے اندر اور باہر گاڑی چلاتے رہیں گے۔ پیروکار آخر کار آپ کا ٹریک کھو دیں گے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر گاڑی کے اندر بہت سے بھائی ہوں تو وہ سب گاڑی سے باہر نکلیں گے اور الگ الگ سمتوں میں چلے جائیں گے۔

ایک مقررہ (شٹیشنری) جگہ سے نگرانی کیسے کی جائے

- آپ کے پاس پہلے کسی خاص جگہ پر رہنے کی وجہ ہونی چاہیے۔ جیسے سڑک پر کوئی چیز بیچنا یا کافی شاپ میں بیٹھ کر کھانا پینا۔
- ،آپ کو اس جگہ پر ہونے والی ہر چیز کو نوٹ کرنا چاہئے جو آپ دیکھ رہے ہیں جیسے کہ اندر اور باہر کون آرہا ہے کوئی عجیب چیز وغیرہ۔ ان سب کو وقت کے ساتھ نوٹ کرنا چاہئے۔ یہ بہت منظم کرنے کی ضرورت ہے۔
- آپ کو اپنے اردگرد کے ماحول پر دھیان دینا چاہیے۔ ایک مثال یہ ہے کہ ایک روسی جنرل کو ایک امریکی جنرل کے ڈرائیور کے طور پر جاسوسی کے لیے استعمال کیا گیا ۔ وہ 4 سال سے بطور ڈرائیور ملازم تھا۔ ایک دن وہ گاڑی کے لیے ایندھن بھر رہے تھے اور روسی نے اس ایندھن کو پیٹرول کہ دیا ۔ امریکہ میں وہ اسے گیسولین

کہتے ہیں۔ امریکی جنرل کو یہ سن کر شک ہو گیا اور جب وہ دونوں اڈے پر واپس آئے تو اسے گرفتار کروا لیا۔ اس سے روسی جاسوس کا پردہ فاش ہو گیا۔

- آپ ہدف کو کیسے جانیں گے؟

1. آپ اصل میں اس شخص کو جانتے ہیں۔
2. آپ نے اس کی تصویر دیکھی ہے۔
3. ،آپ کو اس کی جسمانی خصوصیات سے آگاہ کیا جاتا ہے -جیسے لمبا، پتلا، مونچھیں چشمے والا، وغیرہ

- ٹیم کے دیگر اراکین کے ساتھ بات چیت کرتے وقت آپ کو خفیہ کوڈز کا استعمال کرنا چاہیے۔ یہ کوڈز حقیقت پسندانہ ہونا چاہئے اور عجیب و غریب نہیں ہونا چاہئے .تو آپ صبح 3 بجے چھتری نہیں کھولیں گے جبکہ بارش نہیں ہورہی۔ اگر لوگ یہ دیکھ لیں گے تو وہ مشکوک ہو جائیں گے۔

کوَر اسٹوری

کوَر اسٹوری یعنی ایک بناؤ ٹی کہانی، یہ خفیہ کام کرتے وقت آپ کو چھپانے میں مدد کرتی ہے ۔ کوَر کی دو قسمیں ہیں ۔ رسمی اور غیر رسمی۔ ان دونوں کے فوائد اور نقصانات ہیں۔

رسمی کوَر

یہ تب ہوتا ہے جب آپ کو کسی ملک سے مدد ملتی ہے۔ آپ کو ان کی حمایت ملتی ہے جیسے کہ ان کے سفارتی پاسپورٹ استعمال کرنا وغیرہ۔ اس طرح کے کور کے ساتھ، آپ کو استثنیٰ (امیونٹی) حاصل ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ کے سامان کو تلاش نہیں کیا جائے گا۔ آپ اشیاء اور پیغامات کو آسانی سے منتقل کر سکتے ہیں۔
تاہم آپ کو آسانی سے بے نقاب بھی کیا جا سکتا ہے، کیونکہ سب کو معلوم ہو گا کہ آپ کون ہیں۔ آپ کو بعض علاقوں میں جانے سے بھی منع کیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ آپ کے لیے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ کسی کے لیے آپ کی نگرانی کرنا آسان ہو گا خاص طور پر اگر آپ کار استعمال کر رہے ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کی گاڑی میں سفارتی نمبر پلیٹیں لگے ہوں گی۔

غیر رسمی کوَر

یہ اس وقت ہوتا ہیں جب آپ سے کہا جاتا ہے کہ آپ معاون دستاویزات کے ساتھ اپنا کوَر خود بنائیں۔ آپ کو کسی بھی ملک سے براہ راست مدد نہیں ملتی - اس لیے آپ خود یا کسی گروپ کے ساتھ شامل ہوکر کام کریں گے۔ آپ آسانی سے گھوم سکتے ہیں کیونکہ کوئی آپ کو نہیں جانتا ہوگا۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ آپ کی نگرانی کرنا یا ٹریک کرنا زیادہ مشکل ہوگا۔

تاہم اگر آپ پکڑے گئے تو آپ کو ملک میں گرفتار کر کے سزا دی جائے گی۔ اس بات کا امکان بھی ہے کہ آپ غائب کئے جا سکتے ہیں اور کوئی آپ کے بارے میں تفتیش بھی نہیں کرے گا (یہ ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں انسانی حقوق کا ریکارڈ خراب ہے)۔

غیر رسمی کوَر کی اقسام

ڈیپ کوَر

ان میں پیشہ ورانہ کیریئر جیسے ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ وغیرہ کا استعمال شامل ہوتا ہے ۔ رفعت جمال نامی ایک مصری جاسوس تھا۔ وہ مصر میں یہودی برادری میں دراندازی کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے سب کو باور کرا دیا کہ وہ بھی ایک یہودی ہے، اس خفیہ کوَر کو استعمال کرتے ہوئے وہ اسرائیل میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے اسرائیل میں شادی کی اور اسکے بچے بھی پیدا ہوئے۔ اس نے اس کوَر کے ساتھ 33 سال گزار دئے ۔ بالآخر وہ جرمنی میں اسرائیل کا سفیر بن گیا۔ اس کا انتقال جرمنی میں ہی ہوا۔ اس نے اپنی ڈائری میں ایک نمبر چھوڑا تھا ، اور اپنی بیوی کو ہدایت کی تھی کہ جب وہ مر جائے تو اس نمبر پر کال کرے۔ جب وہ مر گیا تو اس کی بیوی نے فون کیا اور یہ کال براہ راست مصری انٹیلی جنس تک پہنچ گئی۔ جرمنی میں اس کی تدفین کے بعد مصری انٹیلی جنس نے خاموشی سے آکر اس کی لاش کو قبر سے نکالا اور اسے دوبارہ مصر میں دفن کروا دیا۔

پاکستان میں ایک اور دلچسپ واقعہ پیش آیا جس میں ڈیپ کوَر کا استعمال شامل ہے۔ ایک مسجد/علاقے کا ایک امام تھا جو پاکستانی آرمی تربیتی کیمپ کے بالکل قریب واقع تھی۔ وہ شخص۳٦ سال تک وہاں کا امام رہا یہاں تک کہ اس کی عمر ۷۰ سال تک پہنچ گئی۔ اس علاقے میں اس کی بیوی اور بچے بھی تھے۔ اس نے محسوس کیا کہ اسے ہرنیا (پیٹ کے استر کے گرد بیماری) ہے اور اسے آپریشن کی ضرورت پڑی۔ جب وہاں کے ڈاکٹر اس کا آپریشن کرنے لگے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس کا ختنہ نہیں ہوا تھا۔ حکام نے اسے گرفتار کر لیا اور اس کے ساتھ پوچھ گچھ اور تشدد کرنے لگے۔ اس نے خود کو را (بھارت کی انٹیلی جنس) کا جاسوس ہونے کا اعتراف کیا۔

نارمل کوَر

جب آپ کہیں خفیہ کام کرتے ہیں تو آپ کے پاس ایک کوَر اسٹوری (کہانی) ہونی چاہیے۔ یہ ایک لمبی کہانی یا بہت مختصر کوَر بھی ہو سکتا ہے مثال کے طور پر آپ کسی کے گھر پر دستک دیتے ہیں اور جس شخص کی آپ تلاش کر رہے ہیں وہ گھر پر نہیں ہے، آپ کو ایک فوری کوَر اسٹوری دینے کی ضرورت ہوگی کہ آپ کون ہیں اور آپ کو اس خاص شخص کی ضرورت کیوں ہے۔

اچھے کوَر کی شرائط

- ڈبل کوَر - اس میں ضرورت پڑنے پر اپنے کوَر کو فوری طور پر تبدیل کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ بس میں سوار ہیں اور کوئی آپ سے پوچھے کہ آپ کہاں سے ہیں اور آپ ایک شہر کا نام بتاتے ہیں۔ آپ کی حیرت پر وہ کہتا ہے کہ وہ بھی اسی شہر کا رہنے والاہے۔ اب وہ آپ سے علاقے کے بارے میں مزید مخصوص سوالات پوچھنا شروع کر دیتا ہے۔ آپ اسے یہ کہہ کر ٹال سکتے ہیں کہ آپ کے والد کا تعلق اس علاقے سے ہے لیکن آپ دوسرے علاقے میں رہتے ہیں۔
- آپ کا خفیہ کور آپ پر شک کا باعث نہیں بننا چاہیے۔ مثال کے طور پر آپ کہتے ہیں کہ آپ ریاضی (یعنی ماتھس) کے استاد ہیں، لیکن جب آپ سے ایک سادہ مساوات (اِکویشَن)پوچھا جاتا ہے تو آپ جواب نہیں دے پاتے۔
- اپنے کوَر کو سپورٹ کرنے کے لیے ہمیشہ ایک دستاویز (آے ڈی) رکھیں۔
- آپ کی کوَر اِسٹوری اس وقت تک چلنی چاہئے جب تک آپ کو کوَر کی ضرورت ہو۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کا کوَ یہ ہے کہ آپ صرف چند دنوں کے لیے اس علاقے کا دورہ کر رہے ہیں، لیکن پھر آپ ٦ ماہ کے لیے قیام پذیر ہوتے ہیں تو یہ بات آپ پر شک پیدا کر سکتی ہے۔
- آپ کو مناسب طریقے سے سوچنا چاہیے کہ آپ کس قسم کا کوَر استعمال کریں گے۔ دوسرے عوامل پر غور کیے بغیر صرف کوَر کا انتخاب نہ کریں۔ مثال کے طور پر، آپ جلدبازی سے اس کوَر کو استعمال کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ ایک امیر تاجر ہیں، لیکن آپ کے پاس اتنے پیسے بھی نہیں ہوتے ہیں کہ اچھے معیار کے کپڑے خرید سکیں۔

چھپانا

اس موضوع میں مطلوب/معروف بھائیوں کو سیکورٹی سروسز سے چھپانا شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں یا تو کسی فرد کو یا کسی چیز یا شئے کو خفیہ طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا بھی شامل ہو سکتا ہے۔

ذخیرہ کرنے/چھپانے سے پہلے غور کرنے کے عوامل

- جب آپ کسی چیز کو چھپاتے ہیں، تو یہ یا تو ایک ساکن جگہ (یعنی گھر) میں ہو سکتی ہے یا کسی ایسی چیز میں ہو سکتی ہے جو حرکت کر رہی ہو۔
- ذہن میں سوچنے کا ایک اور عنصر یہ ہے کہ آیا چیز مائع (لیکویڈ) ہے یا ٹھوس (سولڈ)۔
- سٹوریج کے طریقہ کار پر فیصلہ کرنے سے پہلے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ کس چیز کو کتنی دیر تک ذخیرہ کرنے کی ضرورت ہے۔
- خطوط یا اس سے ملتی جلتی اشیاء چھپا کرلے جاتے وقت، آپ کو اس کنٹینر کو چھپانے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے جس کے اندر آپ کچھ چھپا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ گھڑی میں کوئی خط چھپانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو گھڑی کو بھی چھپانے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اگر گھڑی چھپی ہوئی ملی تو اس کی وجہ سے شبہ پیدا ہوجائے گا کہ اس کے اندر کچھ ہے۔
- اگر آپ دھماکہ خیز مواد یا ہتھیار چھپانا چاہتے ہیں، تو آپ انہیں بطور مثال چینی کے بڑے تھیلوں میں رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس گودام یا سٹور روم چینی سے بھرا ہوا ہے تو آپ تقریباً ۷۰ فیصد تھیلوں میں صرف چینی رکھیں گے۔ باقی ۳۰ فیصد میں آپ چینی اور ہتھیار دونوں ذخیرہ کر لیں گے۔
- آپ کو اس شخص کی حالت کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا جس کا آپ استعمال کریں گے اور یہ کہ وہ کس علاقے میں ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ بہت غریب علاقے میں ہیں، تو آپ کسی نوجوان کو چھپانے کے لیے بہت مہنگا لیپ ٹاپ نہیں دیں گے۔ اگر اسے پولیس نے روک لیا تو وہ اس سے لیپ ٹاپ کے حوالے سے بہت سے سوالات کریں گے۔

- جب آپ حرکت کر رہے ہوں تو اشیاء کو ایسی چیزوں میں نہ چھپائیں جو توجہ مبذول کرتی ہیں جیسے کہ ہینڈی کیم یا جدید ترین موبائل فون وغیرہ۔
- اگر آپ کو بہت سی چیزیں لے جانے کی ضرورت ہے تو آپ ان کو الگ الگ کر دیں اور ایک ساتھ ان سب کو نہ لے جائیں۔
- اگر آپ کو گھر میں چیزیں چھپانے کی ضرورت ہے تو آپ کو مختلف طریقے استعمال کرنے چاہئیں (ہم نے اس کا ذکر سیف ہاؤس کے باب میں پہلے کیا ہے)۔
- اگر آپ پارسل بھیج رہے ہیں، تو اسے کبھی بھی براہ راست مطلوبہ شخص کے نام پر نہ بھیجیں۔
- اگر آپ کو خطرناک مواد بھیجنے کی ضرورت ہے، تو آپ اسے آٹے یا چینی کے ساتھ پیک کر سکتے ہیں (لیکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اسے پہلے پلاسٹک میں لپیٹیں ورنہ مواد کو نقصان پہنچ سکتا ہے)۔
- اگر آپ کسی بھائی کو ڈِلیوری کرنے کے لیے پارسل کے ساتھ بھیج رہے ہیں اور اسے داڑھی منڈوانا ضروری ہے تو اسے اسی دن نہیں منڈوانا چاہیے جس دن وہ سفر کرے گا۔ کیونکہ اس کی داڑھی کی جگہ سفیدی ہوگی۔ اس لیے اسے سفر کا ارادہ کرنے سے کم از کم چند دن پہلے اپنی داڑھی منڈوا لینا چاہیے۔

ڈیڈ ڈراپ باکس

ایسا اس وقت ہوتا ہے جب دو لوگ جو ایک دوسرے کو جانتے نہیں اور وہ ایک دوسرے سے ملتے بھی نہیں ، لیکن پھر بھی وہ چیزیں ایک دوسرے تک پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں۔ اس طریقہ کار کے فوائد بہت واضح ہیں یعنی وہ ایک دوسرے کو نہیں دیکھتے اس لیے ان کی شناخت محفوظ رہتی ہے۔

ڈیڈ ڈراپ باکس کے شرائط

- چھپانے کی جگہ: یہ ایک ایسی جگہ ہونی چاہیے جو کہ آپ کو تھوڑی دیر کے لیے وہاں رہنے پر شک کا باعث نہ ہو۔ ایسی جگہ کی ایک اچھی مثال قبرستان ہے۔ ایسے علاقے میں آپ جو کَوَر استعمال کریں گے وہ قابل اعتبار ہوناچاہئے ۔ یہ جگہ بھی آسانی سے قابل رسائی ہونی چاہئے (سوائے اس کے کہ اگر ہتھیاروں کو ذخیرہ کیا جائے تو اس تک پہنچنا مشکل ہونا چاہئے)۔

- جگہ آسانی سے نظر آنی چاہیئے۔ اور یہ کہ اسے خراب موسمی حالات سے نقصان نہ پہنچے۔
- اگر کوئی چیز زیر زمین رکھی جائے تو اسے چند دنوں کی بارش سے آسانی سے پہچانا نہیں جانا/خراب نہیں ہونا چاہیے۔
- ہتھیاروں کو دفن کرتے وقت۔ آپ کو جگہ نشاندہی کرنے کے لیے کم از کم 2 خفیہ علامات لگانا چاہیے۔ یہ براہ راست اس کے اوپر نہیں ہونا چاہیئے، اسے اس سے کم از کم 10-15 فٹ دور ہونا چاہیے۔
- کسی خط یا اس سے ملتی جلتی کوئی چیز چھپاتے وقت آپ کے پاس اس شخص کو پیغام دینے کے لیے خفیہ علامات ہونے چاہئیں جو اٹھا رہا ہو۔ مثال کے طور پر، اگر آپ 2 پتھر چھوڑتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ چیز چھپائی گئی ہے، 3 پتھروں کا مطلب ہے کہ آپ نے اسے کسی وجہ سے نہیں چھپایا۔ یہ علامات علاقے کے لحاظ سے مناسب ہونے چاہئیں۔

فوائد

1. ایک دوسرے کو ایک دوسرے کو دیکھتا ہے۔
2. اگر پولیس اس علاقے پر چھاپا مارتی ہے تو وہ صرف ایک بھائی کو گرفتار کر سکے گی۔
3. ،آپ کہیں بھی چیزیں چھپا سکتے ہیں جہاں عوام کا آنا جانا ہو - مثال کے طور پر گارڈن، لائبریری، سنیما، اسکولوں مال، شاپنگ سینٹر، وغیرہ۔

نقصانات

1. اگر آپ اس چیز کو زیادہ دیر تک رکھتے ہیں تو وہ موسم کی وجہ سے خراب ہو سکتی ہے۔
2. اس کی حفاظت کے لیے کوئی سیکیورٹی یا کوئی اہلکار نہیں ہوگا۔
3. اگر یہ کسی ایسے علاقے میں چھپایا ہے جہاں لوگوں کا گھومنا پھرنا عام نہیں ہے، اور اگر کسی نے آپ کے قدموں کے نشان کو دیکھ لیا، تو وہ ان کا پیچھا کر کے چھپی ہوئی چیزوں تک پہنچ سکتا ہے۔
4. رات کے وقت صحیح جگہ تلاش کرنا مشکل ہو گا۔

جن چیزوں پر آپ کو غور کرنا چاہیے

- یقینی بنائیں کہ کوئی بھی آپ کی نگرانی نہیں کر رہا ہے۔ آپ کے پاس ایک کوَر اسٹوری ہونی چاہیے جو بتاتی ہو کہ آپ اس مخصوص وقت پر اس مقام پر کیوں ہیں۔
- اچھی طرح سے پوشیدہ اور محفوظ ہونا چاہیئے ۔
- خاص طور پر خطوط اور اسی طرح کی دیگر اشیاء کے چھپانے اور اسے اٹھانے کے وقت کے درمیان کوئی طویل دورانیہ نہیں ہونا چاہیے۔
- اس کام میں شامل دونوں بھائیوں کی ٹائمنگ بہت اچھی ہونی چاہیے۔ وقت کا تعین ہونا چاہیے۔

جو چیز چھپائی جا رہی ہے وہ اگر ایک خط ہو

- اسے کوڈ کیا جائے گا۔
- اگر کسی چیز میں پیک کیا جائے تو اس کی پیکنگ آنکھوں کو لبھانے والی نہیں ہونی چاہیے۔

اگر وہ ہتھیار ہو

- اسے اچھی طرح سے پیک کیا جانا چاہیئے اور اسے کھولنا مشکل ہونا چاہیئے۔
- یہ پہلے سے ہی چھوٹے پیکجوں میں پیک کیا جانا چاہیئے .یہ سب ایک بڑے بیگ میں نہ ڈالیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر کسی کو اشیاء لینے کے لیے بھیجا جائے تو وہ ایسے تھیلوں میں ہونے چاہئیں جو پیدل چلنے والے کے لیے لے جانے میں آسان ہوں۔
- اگر یہ دھماکہ خیز مواد ہے تو کبھی بھی ڈیٹونیٹرز کو دھماکہ خیز مواد کے مین چارج کے ساتھ پیک نہ کریں۔

ڈراپ کرنے والے شخص کے لیے ہدایات

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ ڈراپ کرنے سے پہلے کوئی آپ کا پیچھا نہیں کر رہا ہے۔
- نشان/علامت صرف اس وقت لگائیں جب آپ چیز کو مقررہ جگہ پر چھپا دیں۔ اس سے پہلے مت لگائیں !اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر آپ پہلے نشان لگا دیں، اور پھر اس جگہ پر جا کر چیز کو چھپانا شروع کر دیں اور پھر کسی وجہ

سے اچانک آپ کو وہاں سے جانے پر مجبور ہونا پڑ جائے۔ پھر یہ اس بھائی کے لئے پریشانی کا سبب بن سکتا ہے جو اسے اٹھانے آئے گا کیونکہ اسے یہ شبہ ہو سکتا ہے کہ کسی اور شخص نے سامان اٹھا لیا ہے۔ یہ گروپ کے لیے غیر ضروری مسائل کا سبب بن سکتا ہے۔

- ڈراپ کرنے کے بعد آپ کو فوری طور پر علاقہ چھوڑ دینا چاہیے۔
- علاقہ چھوڑتے وقت اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا پیچھا نہیں کیا جا رہا ہے۔

سامان اٹھانے والے شخص کے لیے ہدایات

- اسے علامات پر توجہ دینی چاہیے۔ اگر خطرے کی علامت ہو تو اسے اشیاء کے قریب نہیں جانا چاہیے۔
- ایک بار جب وہ اشیاء اٹھا لے تو اسے ایک نشان لگانا چاہیے کہ اس نے اشیاء اٹھا لی ہیں (یاد رکھیں ، یہ کام مکمل ہونے کے بعد ہی کیا جانا چاہیے)۔
- اسے سامان اٹھانے کے بعد فوراً علاقہ چھوڑ دینا چاہیے۔

نشانیاں/علامات لگانے کی شرائط/ہدایات

- نشان کو ایسی جگہ پر نہیں لگانا چاہیے جو آسانی سے خراب ہو جائے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ بچوں کے کھیل کے میدان میں پتھر استعمال کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو ضرور توقع رکھیں کہ بچے پتھروں سے کھیل کر نشان کو خراب کر دیں گے ۔
- ایسی نشانی نہ ہو جو لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرے۔
- مشکوک نہیں ہونا چاہیے۔
- جو شخص ڈراپ کرتا ہے یا اٹھاتا ہے وہ واحد شخص ہونا چاہئے جو نشان لگائے گا۔
- ڈراپ اور پک (اٹھانا) کیا گیا ہے کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک علامت ہونی چاہیے۔
- نشانی/علامت لگانے سے پہلے، آپ کو تصدیق کرنی چاہیے کہ کوئی بھی آپ کا پیچھا نہیں کر رہا ہے۔
- کام مکمل کرنے کے بعد ہی نشانی لگائیں۔
- نشانی کو کبھی بھی چھپائی ہوئی چیزوں کے قریب نہ لگائیں ۔

علامات کی چار اقسام

- مصروف - کسی وجہ سے ڈراپ نہیں کیا
- خطرہ - پک اپ نہ کریں۔
- آئٹم کو ڈراپ کر دیا گیا ہے۔
- شے اٹھالی گئی ہے۔

کسی سے معلومات کیسے حاصل کی جائے بغیر اسکے جانتے ہوئے کہ وہ آپ کو معلومات دے رہا ہے

یہ کہیں بھی ہوسکتی ہے اور عام طور پر بغیر کسی منصوبہ کے کی جاتی ہے۔ آپ کسی کے ساتھ چھوٹی موٹی باتیں کرنا شروع کر سکتے ہیں اور پھر محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایک ایسے حساس علاقے میں کام کرتا ہے جس کے متعلق آپ کچھ معلومات چاہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے دوران قریش کے قیدی سے پوچھ گچھ کرتے وقت یہ حربہ استعمال کیا تھا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ اسلام سے لڑنے کے لیے کتنے دشمن نکلے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے براہ راست سوال کرنے کے بجائے (کیونکہ وہ قیدی اپنے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے جھوٹ بول سکتا تھا)آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھاکہ قریش کتنے اونٹ ذبح کرتے ہیں؟ قیدی نے کہا ہر روز 10۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حساب لگایاکہ ہر اونٹ کو 100 لوگ کھاتے ہیں۔ اس دن درحقیقت قریش کے ماتحت 1000 لوگ تھے۔

سب سے پہلے، آپ اس کے ساتھ کسی ایسے موضوع کے بارے میں بات چیت شروع کرتے ہیں جو اس بات سے تعلق رکھتا ہے جو آپ اصل میں جاننا چاہتے ہیں۔ پھر آپ آہستہ آہستہ اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ آپ کو اس کے کردار کو دیکھنا چاہیئے اور اندازہ لگانے کی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ کس قسم کی زندگی گزارتا ہے اور وہ کن قسم کی چیزوں میں ملوس رہتا ہے۔ آپ اسے کھانے پینے کے لیے کچھ پیش کر سکتے ہیں۔ اگر آپ بس میں ہیں اور آپ کھانے کے لیے ایک چاکلیٹ نکالتے ہیں، تو آپ اسے بھی ایک چاکلیٹ پیش کرسکتے ہیں۔ اس سے اس کا دل آپ کے لیے مزید کھل جائے گا۔ آپ کو اسے یہ تاثر دینا چاہیے کہ وہ بہت اہم اور ذہین ہے کیونکہ یہ فطری بات ہے کہ لوگ تعریف کرنا پسند کرتے ہیں خاص کر اگر وہ غیر محفوظ (انسکیور) قسم کا شخص ہو۔

جب آپ اس سے سوالات کرنے لگیں تو اس کے جواب سن کر زیادہ سوالات نہ کریں کیونکہ اسے شک ہوسکتا ہے کہ آپ اس سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور درحقیقت یہ گفتگو نہیں ہے بلکہ یہ ایک تفتیش

ہے۔ جب آپ اس سے سوالات پوچھتے ہیں، تو آپ کو پہلے سے ہی اپنے دماغ میں نوٹ کرنا چاہیے کہ آپ کو اس سے کون سی معلومات درکار ہیں۔ پوچھتے وقت، یقینی بنائیں کہ سوال بات چیت سے قدرتی طور پر نکلتے ہے، نہ کہ اچانک جس کی وجہ سے شک پیدا ہو ۔ ایک ہی سوال کو ایک سے زیادہ بار مت پوچھیں (ہو سکتا ہے کہ آپ کو مزید وضاحت طلب کرنے کی ضرورت محسوس ہو یا ہو سکتا ہے کہ آپ نے اسے سمجھا نہ ہو)۔ جب وہ جواب دیتا ہے تو اس کے چہرے کے تاثرات کو نوٹ کریں۔ سوال پوچھتے وقت زیادہ جلدی نہ کریں، کیونکہ اس سے یہ شبہ پیدا ہو سکتا ہے کہ آپ اس سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کہاں جا رہا ہے تاکہ آپ اندازہ لگا سکیں کہ آپ کے پاس اس سے پوچھ گچھ کے لیے کتنا وقت ہے۔ ایک بار جب آپ کو وہ تمام معلومات مل جائیں جو آپ اس سے چاہتے ہیں، آپ کو آہستہ آہستہ کسی اور موضوع پر تبدیل ہونا چاہیے۔ آپ کو اسی موضوع پر سفر کے اختتام تک بات جاری رکھنے کی ضرورت نہیں ہے جس کے بارے میں آپ ابتدا میں پوچھنا چاہتے تھے۔

ایسی صورتحال (سچویشن) سے پہلے آپ کو کیا تیاری رکھنی چاہیئے

- یہ وہ چیز ہے جس کی آپ منصوبہ بندی نہیں کی جا سکتی ہے (جب تک کہ آپ کے پاس اس کے بارے میں پچھلی معلومات نہ ہوں اور آپ حقیقت میں اس سے ٹکرانے کا ارادہ رکھتے ہوں)۔
- آپ کو اس کے کردار کو جاننے کی کوشش کرنی چاہیئے (یہ مشکل ہوسکتا ہے کیونکہ ایک مختصر سی گفتگو کے بعد یہ جاننا بہت مشکل ہے)اور اس کی عمر کے بارے میں بھی۔ آپ 70 سال کے آدمی سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ کیا وہ فٹ بال کھیلتا ہے۔
- یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ آپ جس فرم کے بارے میں آپ جاننا چاہتے ہیں اس میں اس کی کیا حیثیت ہے۔ اگر وہ کاروبار میں صرف ایک کلرک ہے، تو آپ کو اس سے فرم کے بارے میں بہت زیادہ تکنیکی سوالات نہیں پوچھنا چاہیے کیونکہ وہ شاید نہیں جانتا ہوگا۔
- اس کی کمزوریوں پر نظر رکھیں۔ مثال کے طور پر، اگر وہ خوشامد کروانا پسند کرتا ہے، تو آپ کو اس کی مسلسل تعریف کرنی چاہیے۔ اگر وہ سائنسی معلومات دیتا ہے تو آپ اس کی چاپلوسی کریں گے اور پوچھیں گے کہ اس نے کس یونیورسٹی سے گریجویشن کیا ہے ,وغیرہ ۔

- آپ کو ان چیزوں کے بارے میں بات کرنی چاہئے جو اسے پسند ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ حالات حاضرہ کے متعلق با خبر (اپ ڈیٹ)رہیں گے (صرف خبریں ہی نہیں بلکہ شوبِز کی خبریں جیسے فٹ بال اور فلمیں وغیرہ بھی شامل ہے)۔
- سب سے اہم نکتہ یہ جاننا ہے کہ کس طرح کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ہے اور اسے دکھانا ہے کہ آپ اس کے مخلص دوست ہیں۔

آپ کو کن چیزوں کے بارے میں پوچھنا چاہیئے؟

- اس کی کمزوریوں کو اس کے خلاف استعمال کریں۔ اگر وہ بہت باتونی ہے تو کام بہت آسان ہوگا ۔ کچھ اور قسم کے لوگ زیادہ فخر کرنے والے ہوتے ہیں ۔ اس صورت میں اگر وہ آپ کو بتاتا ہے کہ اس کی عمر پینتیس سال ہے، پس پھر آپ اسے بتائیں کہ آپ حیران ہیں کیونکہ وہ صرف پچیس سال کا نظر آتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ کو اس کی تعریف کرتے رہنا پڑے گا۔
- آپ کے سوالات مختصر ہونے چاہئیں۔
- آپ کے سوالات سمجھنے میں آسان ہونا چاہیے۔
- یہ تاثر دیں کہ آپ جس موضوع کے بارے میں پوچھ رہے ہیں اس کے بارے میں آپ کو زیادہ جانکاری نہیں ہے ۔

پوچھ گچھ / تفتیش کرنا

تفتیش کو یا تو پولیس تفتیش یا انٹیلی جنس تفتیش میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ دونوں مختلف ہیں۔ ہم انٹیلی جنس تفتیش کے بارے میں ذکر کریں گے۔
جو نکات اٹھائے جائیں گے ان کے دو اہم فائدے ہیں۔ پہلا یہ ہے کہ بھائیوں کو وہ معلومات فراہم کی جائیں جن سے وہ پوچھ گچھ سے نمٹ سکیں کیونکہ انہیں معلوم ہو گا کہ تفتیش کیسے کی جاتی ہیں۔ دوسرا فائدہ ہے کہ وہ دوسرے لوگوں جیسے جاسوس، سیکورٹی اہلکار وغیرہ سے پوچھ گچھ کرتے وقت کچھ جائز حربے استعمال کر سکتے ہیں۔

ابتدائی مراحل

- جب وہ آپ کو پہلی بار گرفتار کریں گے، وہ فوری طور پر پوچھ گچھ شروع کرنے کی کوشش کریں گے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کو سوچنے کا وقت نہ ملے۔ اس کے علاوہ آپ اپنے نئے ماحول اور گرفتاری کی وجہ سے صدمے میں ہوں گے۔
- وہ آپ کو بھوکا رکھیں گے۔ وہ آپ کو غصہ دلانے اور سیدھا نہ سوچنے کے لیے آپ کی توہین کریں گے۔ اس کے علاوہ، جو تھوڑی دیر بعد ہوتا ہے ,وہ آپ کو آپ کے خاندان کی یاد دلانے لگتے ہیں۔ یہ سب حربے آپ کو توڑنے کے لیے ہے تاکہ وہ آپ سے مزید معلومات حاصل کر سکیں۔
- وہ آپ کو توڑنے کے لیے بہت سی دوسری چالیں بھی استعمال کریں گے۔ ان چالوں میں سے ایک آپ کو آزاد کرنے کا موقع فراہم کرنا شامل ہے اگر آپ انہیں وہ معلومات دے دیں جس کی وہ تلاش کر رہے ہیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی کو قید تنہائی میں ڈال کر اس کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جائے جیسے روشنی نہ ہو، سوال کرنے والے کے سوا کوئی بات نہ کرے، کھانا اس کی طرف پھینک دے، یعنی اس کے ساتھ جانور جیسا سلوک کرے۔ یہ صرف کچھ طریقے ہیں جو وہ ایک شخص کو توڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

- سوالات کا جواب بہت آہستہ سے دینا سیکھیں۔ بعض اوقات یہ بہانہ کریں کہ آپ نے سوال کو سنا یا سمجھا نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ ان کے سوال کے جواب کے بارے میں سوچنے کے لیے آپ کو مزید وقت ملیگا۔

تفتیشی کمرہ

- کمرہ بہت بورنگ اور بے جان قسم کا ہوگا۔ رنگ سفید ہوگا۔ کوئی فرنیچر نہیں ہوگا۔ آپ کی توجہ مبذول کرنے کے لیے کوئی بھی چیز بے نقاب نہیں چھوڑی جائے گی۔ آپ جس کرسی پر بیٹھیں گے وہ آرام دہ نہیں ہوگی۔ کوئی کھڑکیاں نہیں ہوگی ۔ ارد گرد کی آوازوں کو دبا دیا جایگا، الا یہ کہ جان بوجھ کر آپ کو شور سنانا ہو ۔ یہ سب اس لیے ہے تاکہ جب پوچھ گچھ ہو رہی ہو تو آپ کے دماغ کو بھٹکنے کا موقع نہ ملے۔

عمومی نکات

- وہ آپ کی پوچھ گچھ میں وہ اشیاء استعمال کریں گے جو انہوں نے آپ سے برآمد کی ہیں۔ اس لیے آپ کو اپنے پاس موجود اشیاء سے ہمیشہ واقف رہنا چاہیے۔ اور جب آپ کو گرفتار کیا جا رہا ہو تو ایسی اشیاء کو ٹھکانے لگانے کی کوشش کریں جو آپ کے لیے مسائل کا باعث بن سکتی ہیں جیسے کہ ایس ڈی کارڈ، کاغذ پر لکھی معلومات وغیرہ۔
- گارڈز آپ سے بات کرنا شروع کر سکتے ہیں۔ آپ کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے گارڈ یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرے گا کہ وہ دوسروں سے مختلف ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کا ارادہ آپ سے معلومات حاصل کرنا ہے۔ ان کے ایسا کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ کو دوسرے 'قیدیوں' کے ساتھ رکھا جائے گا۔ آپ کبھی بھی تصدیق نہیں کر سکتے کہ یہ کون لوگ ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ پانچ سال سے ایک ہی جگہ پر ہیں کیونکہ انہوں نے تعاون نہیں کیا، تو وہ آپ کو مشورہ دے گا کہ بولنا بہتر ہے۔ اور بعض اوقات وہ آپ کو ان بھائیوں کے ساتھ بھی رکھ دیتے ہیں جن کو آپ پہلے سے جانتے ہیں، کیونکہ ان کا مقصد آپ کی گفتگو سننا ہوتا ہے۔
- وہ مختلف وقفوں پر ایک سے زیادہ بار آپ سے بار بار وہی سوالات پوچھیں گے۔ وہ آپ کے جوابات کے نوٹس کا موازنہ کریں گے۔ آپ نے جتنی جھوٹی جانکاری دی ہے اس کو یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور

اس پر قائم رہنا ہوگا۔ اگر آپ کا جھوٹ کھل جاتا ہے تو کبھی تسلیم نہ کریں کہ آپ نے جھوٹ بولا ہے۔ دعویٰ کریں کہ آپ کو سوال سمجھ نہیں آیا۔

- اگر وہ آپ کو نہیں توڑ پاتے ہیں، تو وہ آپ کو پانچ ممکنہ زمروں میں ڈال دیں گے۔

1) آپ اپنے گروپ کے لئے ڈرتے ہیں یعنی آپ نہیں چاہتے کہ ان کے ساتھ کچھ برا ہو۔
2) آپ اپنے گروپ سے ڈرتے ہیں یعنی آپ کو خوف ہے کہ اگر آپ معلومات دیں گے تو گروپ کے ممبر آپ کے خلاف انتقامی کارروائی کر سکتے ہیں ۔
3) آپ ضدی ہیں یعنی آپ کو پرواہ نہیں ہے کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ آپ ان کو کبھی بھی معلومات نہیں دیں گے۔
4) ، آپ کو ایسی معلومات دینے کے نتائج کا خوف ہے جیسے عمر قید کی سزا وغیرہ۔
5) آپ نے سیکیورٹی کی تربیت حاصل کر رکھی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ پوچھ گچھ سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔

- ان کے سامنے کبھی بھی یہ تسلیم نہ کریں کہ آپ کسی سوال کا جواب نہیں دیں گے۔ اس سے ان کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کے پاس جواب موجود ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ یہ دعویٰ کریں گے کہ آپ کو جواب معلوم ہی نہیں ہے۔ ہمیں اپنے آپ سے زیادہ سے زیادہ تناؤ کو دور کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔
- مترجم کا نوٹ۔ مندرجہ بالا نکات صرف ان ممالک میں لاگو ہوتے ہیں جہاں آپ کو خاموش رہنے کا حق نہیں ہے جیسے کہ پاکستان، عراق وغیرہ۔ یہ وہ ممالک ہے جہاں آپ کے 'انسانی حقوق 'کی خلاف ورزی کی جائے گی اور اگر آپ ان کے سوالات کا جواب نہیں دیں گے تو آپ کو جسمانی طور پر تکلیف پہنچائی جائے گی۔ جب کہ مغرب میں، جہاں کوئی آپ کو ان کا جواب دینے پر مجبور نہیں کر سکتا، وہاں ایسی پوچھ تاچھ کے لیے مشورہ یہی ہے کہ ان کے ہر سوال پر کوئی تبصرہ نہیں یعنی انگلش میں نو کمنٹ کہا جائے۔ یہاں تک کہ ان سوالات میں بھی یہی جواب دکیا جاے 'جو آپ اپنے فائدے میں دیکھتے ہیں جیسے کہ 'کیا آپ نے دھماکہ خیز ٹریننگ کی ہے؟ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ فوری طور پر نہ کہنا بہتر ہے۔ تاہم، اگر آپ ایک سوال کا جواب دیتے ہیں، تو اس جواب سے سوالات کا ایک اور نیا مجموعہ جنم لے گا۔ اگر کیس عدالت میں جاتا ہے، تو وہاں آپ اپنا دفاع کر سکتے ہیں اگر آپ چاہیں ۔

- جھوٹے بیانات دیں۔ اگر وہ آپ کو سوالات کے جوابات دینے کے لیے کاغذ کا ایک ٹکڑا دیتے ہیں، تو آپ سوالات کے جواب دینے سے پہلے ان کے بارے میں صحیح طریقے سے سوچ سمجھ کر جواب دیں۔
- اپنے جوابات بہت آہستہ سے دیں اور کوئی جلدبازی نہ کریں۔
- اپنے آپ پر غیر ضروری تناؤ نہ ڈالیں۔
- آپ کو کسی بھی صورت حال کے لیے ذہنی طور پر تیار رہنا ہوگا۔ اگر آپ کو مارا پیٹا جائے تو کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے۔